کر۔ نہ کر

مَردوں عورتوں اور بچّوں کے لئے

ایمانی، تمدّنی، مُعاشرتی، تعلیمی، اَخلاقی اور مذہبی نصیحتیں

کرنہ کر

مرتّبہ

حضرت ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحبؓ

شائع کردہ : نظارت نشرواشاعت قادیان

نام کتاب	:	کرنہ کر
مرتّبہ	:	حضرت ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحبؓ ریٹائرڈ سول سرجن
سن اشاعت بار دوم	:	جنوری2000
حالیہ اشاعت بار سوم	:	جنوری 2012
تعداد	:	1000
مطبع	:	فضل عمر پرنٹنگ پریس قادیان
ناشر	:	نظارت نشر و اشاعت صدر انجمن احمدیہ قادیان گورداسپور (پنجاب) بھارت

ISBN: 978-81-7912-340-9

انتساب

دنیا کے سب سے بڑے حکیم

محمد ﷺ

کے نام نامی پر

بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم

دیباچہ

کچھ عرصہ سے میرا خیال تھا کہ چھوٹے اور سادے فقروں میں اسلامی اَوامر اور نواہی کو اس طرح بیان کیا جائے کہ معمولی لکھا پڑھا آدمی یا چوتھی پانچویں جماعت کا طلب علم بھی اسلامی زندگی کے احکام در بارہ حفظانِ صحت، تہذیب وتمدن، معاملات، اخلاق اور دینیات کو سمجھ سکے۔ ساتھ ہی یہ اہتمام بھی کیا جائے کہ یہ رسالہ فقہ کی کتاب نہ بن جائے۔ نہ اس میں حوالے ہوں جن کو عام لوگ سمجھ نہیں سکتے۔ نہ احکام کا فلسفہ لکھا جائے تا کہ بچوں اور عورتوں کیلئے بھی آسانی رہے۔ صرف سرسری بیان ہو جو اگر چہ بے حوالوں اور بغیر سند کے ہو مگر ہو مستند۔ اس میں زیادہ تر نوجوانوں اور بچوں کا خیال رکھا گیا ہے۔ مگر عورتیں اور بڑے آدمی بھی اگر چاہیں تو فائدہ اُٹھا سکتے ہیں۔ طرزِ خطاب نئی قسم کا ہے مگر ہماری مذہبی روایات کے مطابق ہے۔ اور تُو کا لفظ محض اظہارِ محبّ اور خیر خواہی کی وجہ سے استعمال کیا گیا ہے۔

جب اِس رسالہ کا مسودہ تکمیل کو پہنچ گیا تو ایک دن اتفاقاً جبکہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پُرانے اشتہارات پڑھ رہا تھا تو معلوم ہوا کہ حضور علیہ السلام نے پنڈت کھڑک سنگھ آریہ کے مقابل پر ایک اشتہار میں اسی کتاب کے اُصول اور طرز پر مختصراً بعض احکام قرآن مجید کے لکھے تھے۔ جنہیں دیکھ کر معلوم ہوتا ہے کہ حضورؑ بھی اِس طریقِ تحریر کو تعلیمِ دین اور تبلیغِ اسلام کیلئے مفید خیال فرماتے تھے۔ میں تبرکاً اور تیّمناً حضورؑ کی اس ساری عبارت کو ذیل میں درج کر دیتا ہوں تا کہ اس کی وجہ سے ہماری جماعت کے نوجوان اس رسالہ کی طرف بشوق مائل ہوں۔ اور اگر کسی دوست کو اس طریقہ تحریر پر اعتراض ہو تو وہ بھی دُور ہو جائے۔

چنانچہ حضور علیہ السلام فرماتے ہیں:

(۱) ”تم خدا کو اپنے جسموں اور روحوں کا رب سمجھو، جس نے تمہارے جسموں کو بنایا اُسی نے

تمہاری روحوں کو پیدا کیا، وہی تم سب کا خالق ہے۔ اُس بِن کوئی چیز موجود نہیں ہوئی۔

(۲) آسمان اور زمین اور سورج اور چاند اور جتنی نعمتیں زمین آسمان میں نظر آتی ہیں، یہ کسی عمل کنندہ کے عمل کی پاداش نہیں ہیں۔ محض خدا کی رحمت ہے، کسی کو یہ دعویٰ نہیں پہنچتا کہ میری نیکیوں کے عوض میں خدا نے آسمان بنایا۔ زمین بچھائی یا سورج پیدا کیا۔

(۳) تُو سورج کی پرستش نہ کر۔ تو چاند کی پرستش نہ کر۔ تُو آگ کی پرستش نہ کر۔ تُو پتّھر کی پرستش مت کر۔ تُو مشتری ستارے کو مَت پوجا کر۔ تُو کسی آدم زاد یا کِسی اور جسمانی چیز کو خُدا مت سمجھ۔ کہ یہ سب چیزیں تیرے نفع کے لئے خدا نے پیدا کی ہیں۔

(۴) بجُز خدا تعالیٰ کے کسی چیز کی بطور حقیقی تعریف مت کر کہ سب تعریفیں اسی کی طرف راجع ہیں، بجُز اس کے کسی کو اس کا وسیلہ مت سمجھ۔ کہ وہ تجھ سے تیری رگِ جان سے بھی زیادہ نزدیک تر ہے۔

(۵) تُو اُس کو ایک سمجھ کہ جس کا کوئی ثانی نہیں۔ تُو اُس کو قادر سمجھ جو کسی فعل قابلِ تعریف سے عاجز نہیں۔ تُو اس کو رحیم اور فیاض سمجھ کہ جس کے رحم اور فیض پر کسی عامل کے عمل کو سبقت نہیں۔

(۶) تو سچ بول اور سچی گواہی دے۔ اگر چہ اپنے حقیقی بھائی پر ہو یا باپ پر ہو یا ماں پر ہو یا کسی اور پیارے پر ہو۔ اور حقّانی طرف سے الگ مت ہو۔

(۷) تُو خون مت کر۔ کیونکہ جس نے ایک بے گناہ کو مار ڈالا۔ وہ ایسا ہے کہ جیسے اُس نے سارے جہان کو قتل کر دیا۔

(۸) تُو اولاد کُشی اور دُختر کُشی مت کر۔ تو اپنے نفس کو آپ قتل نہ کر۔ تُو کسی قاتل یا ظالم کا مدد گار مت ہو۔ تُو زِنا مت کر۔

(۹) تُو کوئی ایسا فعل نہ کر جو دُوسرے کا ناحق باعثِ آزار ہو۔

(۱۰) تو قمار بازی نہ کر۔ تُو شراب مت پی۔ تُو سُود مت لے اور جو تُو اپنے لئے اچھا سمجھتا ہے

وہی دوسرے کے لئے کر۔

(۱۱) تُو نامحرم پر ہرگز آنکھ مت ڈال۔ نہ شہوت سے نہ خالی نظر سے۔ کہ یہ تیرے لئے ٹھوکر کھانے کی جگہ ہے۔

(۱۲) تم اپنی عورتوں کو میلوں اور محفلوں میں مت بھیجو۔ اور ان کو ایسے کاموں سے بچاؤ کہ جہاں وہ ننگی نظر آویں۔ تم اپنی عورتوں کو زیور چھنکاتے ہوئے خوش اور نظر پسند لباس میں کوچوں اور بازاروں اور میلوں کی سَیر سے منع کرو۔ اور اُن کو نامحرموں کی نظر سے بچاتے رہو۔ تم اپنی عورتوں کو تعلیم دو۔ اور دین اور عقل اور خدا ترسی میں ان کو پختہ کرو۔ اور اپنے لڑکوں کو علم پڑھاؤ۔

(۱۳) جب تُو حاکم ہو کر کوئی مقدّمہ کرے، تو عدالت سے کر اور رشوت مت لے۔ اور جب تُو گواہ ہو کر پیش ہو تو سچی گواہی دیدے۔ اور جب تیرے نام حاکم کی طرف سے بغرض ادائیگی کسی گواہی کے حکم طلبی کا صادر ہو تو خبردار حاضر ہونے سے انکار مت کیجو اور عدول حکمی مت کریو۔

(۱۴) تُو خیانت مت کر۔ تُو کم وزنی مت کر اور پُورا پُورا تول، تو جنسِ ناقص کو عمدہ کی جگہ مت بدل۔ تو جعلی دستاویز مت بنا۔ تُو اپنی تحریر میں جعل سازی نہ کر۔ تُو کسی پر تُہمت مَت لگا۔ اور کسی کو الزام نہ دے کہ جس کی تیرے پاس کوئی دلیل نہیں۔

(۱۵) تو چُغلی نہ کر، تو گِلہ نہ کر، تو نمّامی نہ کر، اور جو تیرے دِل میں نہیں وہ زبان پر مت لا۔

(۱۶) تیرے پر تیرے ماں باپ کا حق ہے۔ جنہوں نے تجھے پرورش کیا۔ بھائی کا حق ہے۔ محسن کا حق ہے۔ سچّے دوست کا حق ہے۔ ہمسایہ کا حق ہے ہموطنوں کا حق ہے۔ تمام دُنیا کا حق ہے۔ سب سے رُتبہ بہ رُتبہ ہمدردی سے پیش آ۔

(۱۷) شرکاء کے ساتھ بدمعاملگی مت کر۔ یتیموں اور ناقابلوں کے مال کو خورد بُرد مت کر۔

(۱۸) اسقاطِ حمل مت کر۔ تمام قسموں کے زِنا سے پرہیز کر۔ کسی عورت کی عزّت میں خلل

ڈالنے کے لئے اُس پر کوئی بہتان مت لگا۔

(۱۹) رُو بخدا ہو۔اور روبدُ نیا نہ ہو۔ کہ دنیا ایک گذر جانے والی چیز ہے اور وہ جہاں ابدی جہان ہے۔ بغیر ثبوتِ کامل کے کسی پر نالائق تُہمت مت لگا کہ دلوں اور کانوں اور آنکھوں سے قیامت کے دِن مواخذہ ہوگا۔

(۲۰) کسی سے کوئی چیز جبراً مت چھین۔اور قرض کو عین وقت پر ادا کر۔اور اگر تیرا قرض دار نادار ہے تو اس کو قرض بخش دے اور اگر اتنی طاقت نہیں تو قسطوں سے وصول کر۔لیکن تب بھی اس کی وسعت وطاقت دیکھ لے۔

(۲۱) کسی کے مال میں لاپرواہی سے نقصان مت پہنچا اور نیک کاموں میں لوگوں کو مدد دے۔

(۲۲) اپنے ہمسفر کی خدمت کر اور اپنے مہمان سے تواضع سے پیش آ، سوال کرنے والے کو خالی مت پھیر اور ہر ایک جاندار بھوکے پیاسے پر رحم کر''۔

(حیات احمد جلد اول نمبر ۳ صفحہ ۲۵ تا ۲۷)

سوامی نمونہ پر اور اسی کی تفسیر کے لئے مَیں نے یہ رسالہ لکھا ہے۔ یہ کتاب پہلی مرتبہ جلسہ سالانہ ۱۹۴۵ء کے موقع پر چھپی تھی اور تین چار دن میں ساری کی ساری ہاتھوں ہاتھ نکل گئی۔اب دوسرا ایڈیشن ترمیم و تنسیخ کے بعد زیادہ بہتر حالت میں شائع کیا جا رہا ہے۔اللہ تعالیٰ اِسے پڑھنے والوں کے لئے مفید بنائے۔آمین

اِس ایڈیشن میں جنسی معاملات کے متعلق باتوں کو علیحدہ کر کے آخر میں جمع کر دیا گیا ہے۔اِس طرح سے یہ کتاب نہ صرف بڑی عمر کے لوگوں کے کام آسکے گی بلکہ سکولوں کے بچّے اور بچیاں بھی اِسے بے جھجک پڑھ سکیں گے یعنی اگر یہ کتاب کسی لڑکے یا لڑکی کے ہاتھ میں دینی ہو تو آخر کے صفحہ پر سادہ کاغذ چسپاں کر دیں۔

خاکسار

محمد اسمٰعیل الصفّہ قادیان

مورخہ ۱۲/ ماہ امان ۱۳۲۵ء

فہرست مضامین

نام مضامین		صفحہ
۱۔جسمانیات اور حفظانِ صحت	(1 تا 116)	1 تا 6
۲۔تہذیب وتمدن اسلامی	(117 تا 358)	7 تا 17
۳۔مالی معاملات اور معاہدات	(359 تا 438)	18 تا 21
۴۔علم	(439 تا 491)	22 تا 24
۵۔اخلاقیات	(492 تا 815)	25 تا 35
۶۔مذہب اور دینیات	(816 تا 1190)	36 تا 53
۷۔جنسی معاملات	(1191 تا 1204)	54

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّی عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْم وَعَلٰی عَبْدِہِ الْمَسِیْحِ الْمَوْعُوْد

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

ھُوالنّــــــــــــــــــاصِرُ

۱- جسمانیات اور حفظانِ صحت (۱-۱۱۶)

☆ تُو اپنے بدن کو ہمیشہ پاک اور صاف رکھ۔

☆ تُو پیشاب اور پاخانہ کے بعد ہمیشہ طہارت کیا کر۔

☆ تُو اپنے دانتوں کو مسواک یا منجن سے روزانہ صاف کیا کر۔

☆ تُو اپنے سر کی حجامت باقاعدگی سے کرایا کر۔

☆ تُو اپنے ناخنوں کو بڑھنے نہ دیا کر۔

☆ تُو اپنی مونچھیں کتروا کر چھوٹی رکھا کر۔ تا کہ وہ پینے کی چیزوں میں نہ پڑیں۔

☆ تُو کوئی ناواجب حرکت اپنے اعضاء سے نہ کیا کر۔

☆ تُو کم از کم جمعہ کے روز ضرور غُسل کیا کر۔ اور ممکن ہو تو روزانہ نہا۔

☆ تُو اپنے لڑکے کا ختنہ کرا۔

☆ تُو باقاعدہ جسمانی ورزش کی عادت ڈال۔

☆ تُو اپنی صحت کا خیال رکھ۔ کہ ایمان کے بعد صحت سب سے بڑی نعمت ہے۔

☆ تُو اپنے بالوں کو کنگھی سے درست رکھا کر۔

☆ تُو جب ریلوے لائن کو عبور کرنے لگے تو پہلے احتیاط سے دونوں طرف دیکھ لے کہ کوئی گاڑی تو نہیں آ رہی۔

☆ تُو ہمیشہ چُست رہ۔

☆ تُو سڑک کو عبور کرتے وقت دیکھ لے کہ کوئی موٹر وغیرہ نہ آ رہی ہو۔

☆ تُو کسی کو سزا دیتے وقت اُسکے منہ پر نہ مار۔

☆ تُو بدبُو سے بچ کیونکہ وہ جسم اور رُوح دونوں کے لئے نقصان دہ ہے۔

☆ تُو پڑھتے وقت اپنی کتاب کو ایک فُٹ سے زیادہ آنکھوں کے نزدیک نہ لا۔

☆ تُو بازار میں اپنی چھڑی گھماتا ہوا نہ چل

مبادا کسی کے چوٹ لگ جائے۔

☆ تُو راستہ میں پھلوں کے چھلکے وغیرہ نہ ڈال۔ ایسا نہ ہو کہ لوگ اُن پر سے پھسلیں۔

☆ تُو سخت تیز روشنی کی طرف نہ دیکھ۔

☆ تُو صبح کی باقاعدہ سَیر سے اپنی صحت کو ترقی دے۔

☆ تُو پیشاب یا پاخانہ سوائے سخت مجبوری کے نہ روک۔

☆ اگر تجھے تیرنا نہیں آتا تو کبھی گہرے پانی میں نہ گھُس۔

☆ تُو آگ اور آتش بازی سے نہ کھیل۔

☆ تُو ریل کی کھڑکی میں سے گردن اور دَھڑ نکال کر نہ بیٹھ۔

☆ تُو جُھک کر بیٹھنے کی عادت سے بچ۔ نہ جُھک کر لکھ پڑھ۔

☆ تُو بازار میں آگے دیکھ کر راستہ چل۔

☆ تُو کرسی یا بینچ پر بیٹھ کر عادتاً پاؤں نہ ہلا۔

☆ تُو خیال رکھ کہ تیرے سانس سے بدبو تو نہیں آتی۔

☆ تُو ایسی جگہ وضو نہ کر جہاں لوگ پیشاب کرتے ہوں۔

☆ تُو اپنی ڈاڑھی مونچھوں کو صاف رکھ۔ اور اُن کو بسا ندھ (میل آلود) نہ ہونے دے۔

☆ تُو حتی الوسع چلتی ریل میں انجن کی طرف منہ کھڑکی سے باہر نکال کر نہ دیکھ۔ ایسا نہ ہو کہ انجن کا کوئلہ آنکھ میں پڑ جائے۔

☆ تُو بیماری میں اپنا علاج کرا اور صحت ہونے تک بابر کراتا رہ۔

☆ تُو سلیٹ کی پینسل۔ گولی اور پیسہ کوڑی وغیرہ کو منہ میں رکھنے کی عادت نہ ڈال۔

☆ اَے لڑکی! تُو اپنی سُوئی کو جگہ بے جگہ نہ ٹُونگ دیا کر۔

☆ تُو کسی کی جھوٹی سلائی اپنی آنکھ میں نہ لگا۔

☆ تُو کسی کی جھوٹی مِسواک استعمال نہ کر۔

☆ تُو جس طرح اپنے چہرہ کو صاف رکھتا ہے اسی طرح اپنی گردن اور پَیروں کو بھی صاف رکھ۔

☆ تُو منہ سے سانس لینے کی عادت چھوڑ دے اور ناک سے سانس لیا کر۔

☆ اگر تجھے کوئی متعدّی بیماری ہو تو تندرستوں سے ایسا خلا ملا نہ رکھ کہ وہ خطرہ

میں پڑیں۔

☆ جب لقمہ تیرے منہ میں ہو تو کسی سے بات نہ کر۔

☆ اَے اُستاد! تُو کالی کھانسی، کھَسرا، چکن پاکس اور کھجلی والے طالب علموں کو تاصحت مدرسہ میں نہ آنے دے۔

☆ تُو کسی بھی نشہ کی عادت نہ ڈال۔

☆ اَے طالبِ علم! اگر تجھے سکول کے بورڈ پر لکھا ہوا صاف نظر نہ آتا ہو تو عینکوں والے ڈاکٹر سے مشورہ کر۔

☆ تُو پُکار پُکار کر پڑھنے کی عادت نہ ڈال۔نہیں تو تیرا دماغ خالی اور لوگوں کے کان بہرے ہو جائیں گے۔

☆ تُو کان میں پنسل ، ہولڈر یا تنکا وغیرہ کھُجانے یا میل نکالنے کے لئے نہ ڈال۔

☆ اگر تجھے مطالعہ کے بعد اکثر سر کا درد ہو جاتا ہو تو عینک کا فکر کر۔

☆ جو چیزیں بازاری پھلوں اور ترکاریوں میں سے دھوئی جاسکتی ہوں تُو اُن کو دھو کر کھایا کر۔

☆ تُو اپنے لباس کو پیشاب اور گندگی کی چھینٹوں سے بچا۔

☆ تُو جب کسی مجمع میں جائے تو خوشبو لگا کر جایا کر۔

☆ تُو ہمیشہ اپنی جوتی کو پہنتے وقت جھاڑ لیا کر

☆ تُو اپنے کپڑے اُجلے اور صاف رکھ۔

☆ تُو اپنی جوتی دھوپ میں نہ چھوڑ۔ورنہ وہ سُکڑ کر تنگ ہو جائے گی۔

☆ تُو روہوں یعنی ککروں کے مریض کا رومال اور تولیہ استعمال نہ کر۔

☆ تُو گرمیوں کی دھوپ میں ننگے سر نہ پھر۔

☆ تُو بدبودار چیزیں کھا کر مجلسوں میں نہ جایا کر۔مثلاً کچی پیاز، لہسن، مولی اور ہینگ وغیرہ۔

☆ تُو کھانا کھانے سے پہلے اپنے ہاتھ دھو لیا کر۔

☆ تُو کھانے کے بعد پھر ہاتھ دھو۔کُلّی کر، اور منہ صاف کر۔

☆ تُو بیماری میں بدپرہیزی نہ کر۔تا کہ جلدی تندرست ہو سکے۔

☆ تُو ہمیشہ دائیں ہاتھ سے کھا۔ اور اپنے

آگے سے کھا۔

☆ تُو حقّہ، سگرٹ، تمباکو، نسوار، بھنگ، پوست، افیون، چرس، تاڑی اور سیندھی سے پرہیز کر۔

☆ تُو شراب کو حرام سمجھ۔

☆ تُو ہمیشہ اعلیٰ غذائیں ہی نہ کھایا کر۔

☆ تُو گوشت خوری کی کثرت نہ کر۔

☆ تُو مٹھاس کھانے میں کثرت نہ کر۔

☆ تُو کھٹاس کھانے میں کثرت نہ کر۔

☆ تُو مرچیں اور گرم مصالح کھانے میں کثرت نہ کر۔

☆ تُو بہت گرم کھانا نہ کھا۔ نہ سخت گرم چائے یا دودھ پی۔

☆ اگر تجھے وسعت ہو تو چائے کی عادت نہ ڈال بلکہ دودھ پی۔

☆ تُو گاہے بگاہے اور ضرورت کے سوا برف اور سخت سرد پانی کا استعمال نہ کر۔

☆ تُو پانی کو تین سانسوں میں پی اور بیٹھ کر پی۔

☆ تُو اندھیرے میں کھانے پینے سے پرہیز کر۔

☆ تُو گرمی کی دوپہر میں باہر سے آ کر فوراً پانی نہ پی۔

☆ تُو اتنا کھا کہ وہ بدن کی غذا ہو۔ نہ کہ بدن خود اُس کی غذا ہو جائے۔

☆ تُو اپنے بچوں کو مٹی کھانے کی عادت سے روک۔

☆ تُو ہمیشہ ہلکے پیٹ کھانا کھایا کر۔

☆ تُو کھانے پینے کی اشیاء میں پھونک نہ مار۔ نہ اُن پر مکھی بیٹھنے دے۔

☆ تُو سڑا بُسا کھانا نہ کھا۔

☆ تُو کچّے یا سڑے گلے پھل نہ کھا۔

☆ تیرے گھر کے کھانے اور پکانے کے مسّی برتن بغیر قلعی کے نہ رہنے چاہئیں۔

☆ تُو اپنے پانی کے گھڑے مَیل اور کائی سے صاف رکھ۔

☆ تُو کھانا کھاتے وقت خوب چبا چبا کر اور آہستہ آہستہ کھا۔

☆ تُو بلا خواہش اور بھوک کے کھانا نہ کھا۔

☆ تُو دن رات میں آٹھ گھنٹے سے زیادہ نہ سویا کر۔

☆ تُو حتی الامکان رات کو جلدی سو۔ اور صبح

سویرے اُٹھ۔

☆ تُو اوندھا ہوکر نہ سو۔

☆ تُو حتی الوسع کپڑے سے منہ ڈھانک کر نہ سو۔

☆ تُو رات کو سوتے وقت پیشاب کر کے سویا کر۔

☆ تُو اپنے بچوں سے سوتے میں بستر پر پیشاب کرنے کی عادت چُھڑانے کی کوشش کر۔

☆ تُو اپنے مکان، اپنے کمرے اور استعمال کی چیزوں کو ہمیشہ صاف ستھرا رکھ۔

☆ تُو ہل ہل کر نہ پڑھا کر۔

☆ تُو ایسے کوٹھے پر نہ سو جس کی منڈیر نہ ہو۔

☆ تُو ایسی جگہ نہ بیٹھ جہاں گرد اُڑتی ہو۔

☆ تُو کچّے فرش پر جھاڑو دیتے وقت یا دِلواتے وقت چھڑکاؤ کر لیا کر۔ تاکہ مٹّی نہ اُڑے۔

☆ تُو چھت کی منڈیر پر نہ بیٹھ۔

☆ تُو راستہ میں گندی چیزیں نہ پھینک اور نہ بول و براز کر۔

☆ تُو تنگ جوتی نہ پہن۔

☆ تُو ایسا مکان کرایہ پر نہ لے جس میں کوئی مَسلُول رہ چکا ہو۔

☆ تُو ایسے مکان میں رہنے سے پرہیز کر جو روشن اور ہوادار نہ ہو۔ جہاں بدبو رہتی ہو اور جو نمدار ہو۔

☆ اَے خاتون! تُو اپنا بُرقع اتنا اُونچا بنا کہ ریل گاڑی یا سیڑھیوں پر چڑھتے ہوئے اُلجھ کر نہ گرے۔

☆ تُو چلتی ریل میں سوار ہونے کی کوشش نہ کر۔

☆ تُو راہ چلتے اخبار یا کتاب نہ پڑھ۔

☆ تُو حتی الوسع ننگے سر نہ گھوم۔

☆ تُو گیلا کپڑا نہ پہن۔

☆ تُو ہر قسم کی بدچلنی اور بدکاری سے بچ۔ ورنہ تیری صحت تباہ ہو جائے گی۔

☆ اے طالبِ علم! تُو ذہنی اور عملی عفّت اختیار کر۔ نہیں تو حافظہ اور علم حاصل کرنے والی قوتوں سے ہاتھ دھو بیٹھے گا۔

☆ تُو فحش لٹریچر نہ پڑھ۔ ورنہ تیری صحت کھوکھلی ہو جائے گی۔

☆ تُو اپنے نفس پر اپنی طاقت سے زیادہ بوجھ نہ ڈال۔

☆ تُو کسی دَوائی کی شیشی کو بغیر لیبل کے نہ رکھ۔

☆ تُو گلیوں اور بازاروں میں دیواروں سے لگا لگا نہ چلا کر۔ کہیں پرنالہ کا پانی تیرے کپڑوں کو خراب نہ کردے۔

☆ تُو اپنے لباس کے ساتھ اپنی جوتیوں کو بھی صاف رکھ۔ کیونکہ جوتیاں بھی تیرے لباس کا ہی حصہ ہیں۔

☆ تُو بند کمرہ یا غُسل خانہ میں آگ نہ جلا اور نہ رکھ۔ سوائے اس کے کہ اُس میں گیس نکلنے کے لئے انگیٹھی بنی ہو۔

☆ اَے خاتُون! تُو حتی الوسع بہت اُونچی ایڑی کی گرگابی نہ پہن کہ وہ نقصان دِہ ہے۔

☆ تُو ریل، ٹریموے یا ٹانگہ میں سے کبھی نہ اُتر جب تک وہ ٹھہر نہ جائے۔

☆ تُو کبھی ریل کے ڈبّے کے نیچے سے نہ گُزر۔

۲-تہذیب وتمدُّنِ اِسلامی (۱۱۷-۳۵۸)

☆تُو مہذّب اور باتمیز انسان بننے کی کوشش کر۔

☆تُو ملاقات کے وقت سلام کرنے میں سبقت کر۔

☆تُو دوستوں سے مصافحہ کیا کر۔

☆تُو اپنے مکان اور کمرے کی اشیاء کو باترتیب اور سلیقہ سے رکھا کر۔

☆تُو اتنا غُل وشور برپا نہ کر کہ گھر والوں اور ہمسائیوں کو ناگوار ہو۔

☆تُو اپنی جوتی زمین پر گھسیٹ کر یا رگڑ کر نہ چلا کر۔

☆تُو سیٹی بجانے کی عادت نہ ڈال (اور لڑکیوں کے لئے تو یہ عادت نہایت معیوب ہے۔)

☆تُو اپنا پاجامہ اور تہ بند ناف سے اُوپر باندھا کر۔

☆اَے طالب علم! تُو پنسل یا ہولڈر کو نہ چبایا کر۔

☆تُو لکیر کا فقیر نہ بن۔

☆اَے طالبِ علم! تُو سلیٹ پر لکھا ہوا تھوک سے نہ مٹا۔

☆جب تُو کسی گرد آلُود کپڑے کو جھاڑنے لگے تو لوگوں سے پَرے لے جا کر جھاڑ۔

☆اَے لڑکے! تُو حتی الوسع غیر مَردوں یا لڑکوں کے ساتھ ایک بستر میں نہ سو۔

☆تُو اُجلے فرش پر مَیلی جوتیوں سمیت نہ پھر۔

☆تُو ہمیشہ وقت پر سکول، کالج، دفتر یا ملازمت پر جایا کر۔

☆تُو اس طرح سے نہ کھا کہ چپڑ چپڑ کی مکرُوہ آواز لوگوں کو سُنائی دے۔

☆تُو اپنے کپڑوں سے نہیں بلکہ رُومال سے ناک صاف کیا کر۔

☆ اَے خاتون! تُو کنگھی کے بعد اپنے اُترے ہوئے بالوں کا گُچھّا جا و بے جا نہ پھینکتی پھر۔

☆تُو بازار میں چلتے چلتے کوئی چیز نہ کھا۔

☆تُو غریبوں کی مجلس کا لطف بھی اُٹھایا کر۔

☆تُو مجلس میں ڈکار مارنے، جمائیاں لینے اُونگھنے اور ریح خارج کرنے سے پرہیز

کراور اگر مجلس میں کسی سے ایسی حرکت صادر ہوجائے تو اُس پر ہنسی نہ کر۔

☆ جب تُو کسی دعوت میں جائے تو وقتِ مقررہ سے دیر کر کے نہ جا۔

☆ جب تُو دعوت کھانے سے فارغ ہو تو حتی الوسع وہاں دیر نہ لگا۔

☆ اَے لڑکی! تُو اپنے بھائیوں کے ساتھ ایک بستر میں مت سو۔

☆ تُو حتی الوسع پان کھانے کی عادت نہ ڈال۔

☆ تُو ناف سے نیچے اور گھٹنوں سے اوپر کا بدن لوگوں کے سامنے ننگا نہ کر۔

☆ تُو ایسا لباس نہ پہن جس سے تُو انگشت نما ہو۔

☆ اَے مرد! تُو اپنا لباس سادہ اور صُوفیانہ رکھ۔

☆ تُو جمعہ کے دِن تعطیل منا۔

☆ تُو اپنے ہاتھ میں لکڑی لے کر گھر سے باہر نکلا کر۔

☆ تُو جس چیز کو جہاں سے اُٹھائے پھر وہیں رکھ دیا کر۔

☆ تُو مجلس میں ہمیشہ معزّز جگہ بیٹھنے کی کوشش نہ کر۔

☆ اَے خاتون! تُو حدِّ اعتدال سے زیادہ زیب و زینت نہ کر۔

☆ اے خاتون! تو نامحرم مرد کے ساتھ تنہائی میں نہ بیٹھ۔

☆ اَے خاتون! تُو نامحرم مَردوں کو بغیر اپنے خاوند کی اجازت کے گھر میں نہ آنے دے۔

☆ تُو اپنی ناک سے ہر وقت سُڑ سُڑ نہ کیا کر۔

☆ تُو رات کو کھلی روشنی کا چراغ اور کھلی آگ کو بجھا کر سو۔

☆ تُو دوسرے کی کتاب پر بغیر اس کی اجازت کے نشان نہ لگا۔ نہ اُس پر نوٹ لکھ۔

☆ تُو پانی کے برتن کو ڈھک کر رکھ۔

☆ تُو دوسروں کے سامنے اپنی ناک میں اُنگلی نہ دے۔

☆ جب تُو کسی مجلس میں ہو تو خلال نہ کیا کر۔

☆ تجھے جمائی آئے تو منہ پر ہاتھ رکھ لیا کر۔

☆ تُو پینے کے پانی میں اپنی انگلیاں یا ہاتھ مت ڈبو۔

☆ تُو سالن سے بھرے ہوئے ہاتھ اپنی ڈاڑھی سے نہ پونچھا کر۔

☆ تُو لکھتے وقت قلم جھٹک کر اِرد گِرد کی

چیزوں پر دھبّے نہ ڈال۔

☆تُو کھانا کھا کر اپنے ہاتھ اس طرح دھو کہ اُنگلیوں پر چکنائی اور ہلدی کا اثر باقی نہ رہے۔

☆تُو روشنائی سے اپنے ہاتھوں اور کپڑوں کو خراب نہ کر۔

☆اَے مرد! تُو عورتوں کی طرح بناؤ سنگار میں نہ لگا رہ۔

☆تُو مکان کی دیواروں اور فرش کو اپنے تھوک یا پان کی پیک سے آلودہ نہ کر۔

☆تُو اپنے ناخن دانتوں سے نہ کُترا کر۔

☆تُو حتی الوسع لفافہ کو تھوک سے نہ چپکا، بلکہ پانی لگا۔

☆تُو مجلس میں اپنی اُنگلیاں نہ چٹخا۔

☆تُو کسی مجلس میں ہو تو نہ لیٹ۔

☆تُو آنکھیں مار کر یا مٹکا کر باتیں کرنے کی عادت نہ ڈال۔

☆تُو اپنا کپڑا یا کتاب مُنہ سے نہ چوسا کر۔ اور نہ کُترا کر۔

☆تُو حتی الوسع اپنی بیٹی کی شادی پندرہ سولہ سال کی عمر میں کر دے۔

☆تُو جوان بیوہ عورت کی شادی کے لئے کوشاں رہ۔

☆اَے خاتون! تُو نامحرم کے رُو برو اپنی زینت کو ظاہر نہ کر۔

☆تُو آستین سے اپنی ناک نہ پونچھ۔

☆جب تُو بازار میں سے گُزرے تو راہ گزروں کو سلام کر، کسی کا راستہ نہ روک۔ اور سڑک کے ایک طرف ہو کر چل۔

☆تُو ایسی انجمنوں، سوسائیٹیوں یا کمیٹیوں کا ممبر بن جن کا کام غریبوں کی امداد، نیکی کی اشاعت اور پبلک کو فائدہ پہنچانا ہو۔

☆تُو ایسی انجمنوں کا ممبر بن جن کا کام فتنہ و فساد کو روکنا، امن و آسائش کا پیدا کرنا اور لوگوں کی اصلاح کرنا ہو۔

☆تُو کسی خطرناک ہتھیار کا رُخ کسی انسان کی طرف نہ کر۔

☆تُو مسجدوں میں اور پبلک جلسوں میں اپنے اچھے کپڑے پہن کر حاضر ہوا کر۔

☆تُو اپنے بچوں کو بُری باتوں سے روک اچھی باتوں کی ترغیب دے اور اُن کو تکلیف کی برداشت سکھا۔

☆تُو حتی الوسع ہمیشہ مہذب طریقہ سے

مباحثہ کر اور عموماً ذاتیات پر حملہ نہ کر۔
☆ تُو آپ ہی بات کر کے آپ ہی نہ ہنسا کر۔
☆ تُو کسی جلسہ میں لوگوں پر سے پھلانگتا ہوا داخل نہ ہو۔
☆ جو آدمی وسعت ہوتے ہوئے بھی شادی نہ کرے وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمّت میں سے نہیں۔
☆ جو شخص عیالداری کے بوجھ کے خیال سے شادی نہ کرے وہ بھی آنحضور ﷺ کی اُمت میں سے نہیں۔
☆ اگر تجھے توفیق ہو تو اپنے پاس ایک گھڑی ضرور رکھ۔
☆ تُو بازار میں ننگے پَیر اور ننگے سر نہ پھر۔
☆ جب دو آدمی باتیں کر رہے ہوں تو تُو اُن میں خواہ مخواہ دخل نہ دے۔
☆ تُو اپنے کھانے پینے کی اشیاء کو گرد و غُبار سے بچا۔
☆ تُو اپنی چھتوں اور دیواروں کو مکڑی کے جالوں سے صاف رکھ۔
☆ تُو اپنی بات چیت میں سفیہانہ الفاظ استعمال نہ کیا کر۔

☆ تُو کسی خُفیہ سوسائیٹی کا ممبر نہ بن۔
☆ تُو صرف ایک پیر میں جُوتی پہن کر نہ چل۔
☆ تُو اپنی ردّی اور گھر کا کوڑا کرکٹ بجائے ہر جگہ بکھیرنے کے ایک ٹوکری میں ڈالا کر۔
☆ تُو موذی جانوروں (بھڑ، سانپ، بچھو وغیرہ) کو ایذا دینے سے پہلے ہی مار دے کیونکہ یہ گُناہ نہیں بلکہ ثواب ہے اور انسانوں پر رحم۔
☆ تُو مرد ہو کر کوئی زیور نہ پہن (بجز چاندی کی انگوٹھی کے)
☆ تُو کھیل، تفریح اور لہو ولعب کو صرف بقدرِ ضرورت استعمال کر۔
☆ تُو کسی کے سَودے پر سَودا اور کسی کی نسبت پر نسبت نہ کر۔ جب تک پہلے معاملہ کا فیصلہ نہ ہو جائے۔ (سوائے نیلام کے)
☆ اگر تُو مالدار ہے تو اپنے جسم پر اس نعمت کی شکر گزاری کے آثار ظاہر کر۔
☆ اَے خاتون! تُو کسی نامحرم سے مصافحہ نہ کر۔
☆ اَے خاتون! تُو مغربی عورتوں کی نقل میں اپنے بال نہ کٹوا۔
☆ تُو بِسْمِ اللّٰہ. اَلحَمْدُلِلّٰہ. جَزَاکَ

اللّٰه. اِنشَاء اللّٰه. مَاشَاءَ اللّٰه. اِنَّا لِلّٰهِ اور اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وغیرہ اسلامی الفاظ کو اپنے گھر میں رواج دے۔

☆ تُو لڑکیوں کی پیدائش پر بُرا نہ منا۔ کیونکہ وہ بھی دُنیا کے لئے ایسی ہی ضروری ہیں جیسے لڑکے۔

☆ تیرا سلوک اپنے لڑکے اور لڑکیوں سے برابر کا ہو۔

☆ جب تُو بَیت الخلاء میں ہو تو کسی سے گفتگو نہ کر۔

☆ جب تُو کسی دعوت میں جائے تو اپنے سامنے اور نزدیک کے کھانے میں سے حصّہ لے۔

☆ تُو دعوت میں کوئی ایسی بات یا حرکت نہ کر جو دُوسروں کو بُری لگے یا جِس سے اُن کو گھن آئے۔

☆ تُو اپنے کھانے پینے کے برتنوں کو صاف ستھرا رکھ۔

☆ جب تُو کسی کے ہاں جا کر باہر سے دستک دے اور گھر والے پوچھیں کہ ''کون صاحب ہیں'' تو یہ نہ کہو کہ ''میں ہوں'' بلکہ اپنا نام بتا۔

☆ جب تُو کسی پردہ دار کے گھر پر جائے تو دروازے سے ایک طرف اوٹ میں ہو کر سلام کہہ اور اِذن لے۔

☆ اَے خاتون! تیرے کپڑے اتنے چُست نہ ہوں کہ بدن کی بناوٹ اُن میں سے معلوم ہو۔

☆ اَے خاتون! تیرے کپڑے اتنے باریک نہ ہوں کہ ان میں سے تیرا جسم بے پردہ نظر آئے۔

☆ تُو کسی غیر لڑکے کے ساتھ ایک چارپائی پر نہ سو۔

☆ تُو کسی کے گلے میں باہیں ڈال کر راستہ نہ چل۔

☆ اے خاتون! تُو اپنے گھر کو نوکروں اور بچوں پر نہ چھوڑ۔

☆ تُو مجلس میں کانا پھوسی نہ کر۔

☆ تُو لوگوں کی طرف اُنگلیوں سے اشارہ نہ کر۔

☆ اے بچّے! تُو اپنے کھلونوں کی حفاظت کر اور اُن کو برباد نہ کر۔

☆اَے خاتون! تُو اپنے ہر ایک بچّے کو کتابیں اور کھلونے رکھنے کے لئے الماری یا صندوق دے ۔ اور کبھی کبھی اُسے دیکھ لیا کر کہ اُس میں کوئی نامناسب یا چوری کی چیز تو نہیں رکھی۔

☆تُو نگرانی رکھ کہ تیرے بچّے لوگوں سے کچھ مانگیں نہیں۔

☆تُو نگرانی رکھ کہ تیرے بچّے گالی اور فحش الفاظ زبان پر نہ لائیں۔

☆اگر تُو کِسی کے ہاں مہمان جائے تو اپنا بِستر ضرور ساتھ لے جا۔

☆سوائے بیماری کے تُو حتی الوسع ایسے نخرے نہ کر کہ مَیں یہ چیز نہیں کھاتا۔ وہ چیز نہیں کھاتا۔ کیونکہ انسان پر ہمیشہ ایک طرح کا زمانہ نہیں رہتا۔

☆اگر تُو کسی کے ہاں مہمان جائے تو بروقت اطلاع دے۔

☆اگر کوئی تیرے ہاں مہمان آئے تو سب سے پہلے اُسے اُس کے سونے کی جگہ اور بیت الخلاء کا پتہ دے۔

☆اگر تُو کسی کے ہاں مہمان جائے تو جاتے ہی اُسے سُنا دے کہ اندازاً تیرا کب تک قیام کا اِرادہ ہے۔

☆تُو سفر میں اپنے اسباب سے غافل نہ ہو۔

☆تُو حتی الوسع اکیلا سفر نہ کر بلکہ کسی کو اپنا ساتھی بنا لے۔

☆تُو حتی الوسع ایسی جگہ مہمان بن کر نہ جا جہاں میزبان یا اُس کے بیوی بچّے بیمار ہوں۔

☆تُو حتی الوسع تُو تکار کر کے بات نہ کر۔

☆تُو حتی الوسع اپنے میزبان کے ہاں بے وقت نہ جا۔

☆جب تُو سَیر کو جائے تو ایک یا زیادہ رفیق ہمراہ لے لیا کر۔

☆اگر کسی کمزور مسافر کو لاری یا ریل میں جگہ نہ ملے تو تُو اس کی مدد کر۔

☆تُو اپنی عینک کو اِستعمال کرنے کے بعد ہمیشہ اُس کے خانہ میں رکھ دیا کر۔

☆تُو مجلس میں اپنے پَیر دراز نہ کر۔

☆تُو اُدھڑے ہوئے یا پھٹے ہوئے کپڑے پہن کر باہر نہ نِکل ۔

☆تُو گھر سے باہر جانے سے پہلے عموماً آئینہ

دیکھ لیا کر۔

☆ تُو اپنے گریبان کے بٹن کھول کر بازار میں نہ پھر۔

☆ تُو گھر کے دروازوں اور کھڑکیوں کو آہستہ سے بند کیا کر۔ تا لوگوں کو تکلیف نہ ہو۔

☆ تُو تکیہ لگا کر کھانا نہ کھا۔

☆ تُو گھر کی دیواروں اور فرش کو چاک یا کوئلے وغیرہ کی لکیروں سے بدنُما نہ کیا کر۔

☆ تیرے سر اور کپڑوں میں جُوئیں ہونا حد درجہ کی بدتمیزی اور غلاظت اور لاپرواہی کی علامت ہے۔

☆ تُو اپنے سے بڑوں اور برابر والوں کو آپ اور چھوٹوں کو تم کہہ کر خطاب کر۔

☆ تُو سڑک اور راستہ پر ایک طرف ہو کر چلا کر۔

☆ تُو اپنی بیوی اور اولاد کی عزّت کر۔

☆ تُو حفظِ مراتب کا خیال رکھ۔

☆ اگر تُو مرد ہے تو عورتوں کا اور عورت ہے تو مردوں کا مخصوص لباس نہ پہن۔

☆ تُو مرد ہو کر زنانہ اور زنخہ پن کی حرکات نہ کر۔

☆ تُو اپنے اُستاد ، خُسر ، اور بڑے بھائی کی اپنے باپ کی طرح عزّت کر۔

☆ تُو اپنی شادی کے وقت اپنا کفو تلاش کر۔

☆ تُو بڈھوں میں بڈھا۔ جوانوں میں جوان اور بچوں میں بچہ بننے کی کوشش کر۔

☆ یاد رکھ کہ اِسلامی تمدّن کی بنیاد حقیقی اخوّت پر ہے نہ کہ مادی ٹیپ ٹاپ پر۔

☆ یاد رکھ کہ نکاح کی غرض بیوی کا حاصل کرنا ہے نہ کہ مال کا۔

☆ اَے خاتون ! تُو اپنے خاوند کی اجازت کے بغیر گھر سے باہر نہ جا۔

☆ اَے خاتون ! تُو بِلا اجازت اپنے خاوند کے نفلی روزہ نہ رکھ۔

☆ جب تُو کسی کو کوئی چیز رعایۃً دے تو لکھ لیا کر۔

☆ تُو اپنے برتنوں پر اپنا نام کُھدوا لے تا کہ بدلے نہ جائیں۔

☆ اَے خاتون ! تُو یاد رکھ کہ خدا نے مرد کو عورت پر فضیلت بخشی ہے۔

☆ اَے مرد ! تُو یاد رکھ کہ بیوی کے ساتھ نیک سلوک کرنا تیرا فرض ہے۔

☆ تُو وقت کی پابندی کر۔

☆ اَے خاتون ! تُو بوقت ضرورت غیر مَردوں سے برِعایتِ پردہ و حیا بات

چیت کرسکتی ہے۔مگراس میں نرمی لجاجت اورڈر نہ ہو۔

☆ اگر تجھے اپنی حقیقت دیکھنی ہو تو اپنے دوستوں کے آئینہ میں دیکھ۔

☆ تُو اپنا خرچ اپنی آمدنی کے اندر رکھ۔

☆ اَے خاتون! تیرا کام خدا تعالیٰ کی عبادت۔ خاوند کی اطاعت اور بچوں کی تربیت ہے۔

☆ تُو عموماً اپنی بیوی سے الگ بُو دو باش نہ رکھ (سوائے مجبوری کے)

☆ تُو اور تیرے بیوی بچّے ایک جگہ اور ایک وقت میں اکٹھے دستر خوان پر کھانا کھائیں۔

☆ تُو ایسی کوئی حرکت نہ کر جسے دیکھ کر لوگوں کو گھِن آئے۔

☆ تُو نامحرم اور نیم برہنہ عورتوں کی تصاویر سے اپنا گھر یا کمرہ آراستہ نہ کر۔

☆ تُو چھوٹے بچوں کو نہ ستا۔

☆ تُو جانوروں کو بے جا آزار نہ دے۔

☆ تُو بہت چیخ چیخ کر نہ بولا کر۔

☆ تُو لوگوں سے خندہ رُوئی اور کُشادہ پیشانی سے پیش آ۔

☆ تُو نیک اور اچھے لوگوں سے حُسنِ ظن رکھ۔

☆ تُو زندہ دلی اختیار کر۔

☆ تُو قومی کاموں میں دِلچسپی لے۔

☆ تُو اپنے وطن سے محبت رکھ۔

☆ تُو بزرگوں کی اولاد کی عزّت کر۔

☆ تُو اپنے باپ کے بزرگوں اور دوستوں کو اپنا بزرگ سمجھ۔

☆ تُو لوگوں کے حقوق تسلیم کر۔

☆ کوئی بُری عادت تجھ میں نمایاں طور پر نہ پائی جائے۔

☆ تُو بیواؤں اور یتیموں پر رحم کر اور اُن کی مدد کر۔

☆ تُو کسی کا حقیر سے حقیر تحفہ قبول کرنے میں پس و پیش نہ کر۔(سوائے خاص مصلحت کے)

☆ تُو ہکلوں ،اندھوں،لنگڑوں ، لُولوں اور معزوروں کی نقلیں نہ اُتار۔

☆ تُو کسی کے چال چلن پر حملہ نہ کر۔

☆ تُو جہاں تک ہو سکے مقدمہ بازی سے پرہیز کر۔

☆ تُو لوگوں کو بے وقوف بنانے سے پرہیز کر۔

☆تُو شریفوں کی تذلیل نہ کر۔

☆اگر تُو ملازم ہے تو اپنا کام محنت اور دیانت سے کر۔

☆اگر تُو افسر ہے تو کسی ماتحت کی حق تلفی نہ کر۔

☆اگر تُو اپنی عُمر دراز کرنی چاہتا ہے تو اپنے غریب رشتہ داروں سے حُسنِ سلوک کر۔

☆تُو عورتوں کی عزّت کر۔

☆جب کوئی تجھ سے بات کرے تو تُو اس کی طرف متوجّہ ہو۔

☆تُو کوشش کر کہ تیری گفتگو ہمیشہ شُستہ اور بِلا تصنّع ہو۔

☆تُو کبھی کسی سازش میں شریک نہ ہو۔

☆تُو لوگوں کے ساتھ رواداری سے پیش آ۔

☆جب ضرورت ہو تُو لوگوں کو نرمی سے سمجھا۔

☆تُو اپنے آپ کو لوگوں کا مخدوم نہ سمجھ بلکہ اُن کا خادم جان۔

☆تُو دوسروں کے آرام میں خلل نہ ڈال۔

☆تُو فقیر اور سوالی کو نہ جھڑک۔

☆تُو یتیم پر سختی نہ کر۔

☆تُو برتنے کی چیزوں کے متعلق اپنے ہمسائیوں اور غریبوں سے بُخل نہ کر۔

☆تُو خوبصورت لڑکوں سے بلا وجہ خلا ملا نہ رکھ۔

☆تُو بزرگوں کے سامنے ننگے سر نہ بیٹھ۔

☆تُو ہمسایہ کو ادنیٰ ادنیٰ خیر سے محروم نہ رکھ۔

☆تُو عموماً سب سے اور خصوصاً غریبوں سے حُسنِ اخلاق کے ساتھ پیش آ۔

☆اگر تجھ سے ہو سکے تو ظالم سے مظلوم کا حق دِلانے کی کوشش کر۔

☆تُو کسی تکیہ کلام کی عادت نہ ڈال۔

☆تُو فقیر کو روپیہ یا پیسہ بچّوں کے ہاتھ سے بھی دلوایا کر۔

☆تُو کسی سٹرائیک اور ہڑتال میں شریک نہ ہو۔

☆تُو کبھی اپنی قومیت کو بدل کر پیش نہ کر۔

☆تُو اپنے مہمان کا اِکرام کر۔

☆تُو اپنے میزبان پر کسی قسم کا نامناسب بوجھ نہ ڈال۔

☆تُو عورتوں کا گانا نہ سُن۔ نہ اُن کا ناچ دیکھ۔

☆تُو اپنے بڑے بھائی کو باپ کی جگہ اور چھوٹے کو اپنے بیٹے کی بجائے سمجھ۔

☆تُو اپنی ماں کی قدموں کے نیچے جو جنّت ہے اُسے حاصل کر۔

☆ تُو کسی کے سامنے اپنا ستر برہنہ نہ کر۔
☆ کوئی کھانا کھاتا ہو تو اُس کے کھانے کی طرف نہ تک۔
☆ تُو کبھی کبھی اپنے ہمسایہ کو تحفہ بھی بھیجا کر۔
☆ اگر ریل گاڑی یا لاری میں تجھے تنگی ہو تو بھی اپنے ہمراہی مسافروں سے نہ جھگڑ۔
☆ جب تُو عاریۃً کسی سے کوئی چیز مانگے تو جلد سے جلد بغیر مطالبہ کے اُسے واپس کر دے۔
☆ تُو کبھی اپنے نسب کی وجہ سے لوگوں پر فخر نہ کر۔
☆ تُو اپنی حکومت کا وفادار رہ اور کسی بغاوت میں حصّہ نہ لے۔
☆ اَے خاتون! تُو گھر میں بھی اپنا سینہ اور سر دوپٹہ سے ڈھانک کر رکھ کہ یہ تیری حیا کے قیام کا باعث ہے۔
☆ دُنیا کا ہر شخص کسی نہ کسی وقت تیرے کام آسکتا ہے۔ پس تیری کسی سے اَن بَن نہ ہو۔
☆ اَے مَرد! تُو ریشم کے کپڑے نہ پہن۔
☆ تُو شرعی حدبندیوں کا لحاظ رکھتے ہوئے جس مُلک میں ہو وہاں کا تمدن اختیار کر سکتا ہے۔
☆ تُو چاندی سونے کے برتنوں میں نہ کھا۔
☆ تُو اپنی اَولاد کو افلاس یا غیرت کے خیال سے قتل نہ کر۔
☆ تُو قومی کاموں میں دِل و جان سے کوشش کر
☆ تُو دیگر مذاہب کے عبادت خانوں کی حفاظت میں بھی حصہ لے اور اُن کی جائز مذہبی آزادی میں ہرگز مُخِل نہ ہو۔
☆ اَے خاتون! تُو اپنی زینت ڈھانکنے کے لئے ایسا بُرقع نہ بنا جو بجائے خود زینت ہو۔ کیونکہ بُرقعہ زینت چھپانے کے لئے ہے نہ کہ خود زینت بننے کے لئے۔
☆ اَے خاتون! تُو اپنے کپڑوں اور بُرقع کو خوشبو لگا کر بازار میں نہ چل۔
☆ تُو اپنے نوافل اور سُنن حتی الوسع اپنے گھر میں ادا کرتا کہ تیرے بیوی اور بچے صحیح طور پر نماز پڑھنا سیکھیں۔
☆ تُو اپنی لڑکیوں کو دس گیارہ سال کی عمر سے پَردہ کرانا شروع کرا۔
☆ تُو مسلمان عورت کا ذبیحہ کھا لے کہ وہ حلال ہے۔
☆ تُو ذات پات کے چکّر میں مبتلا نہ ہو۔

☆ جیسے چٹور پن بُرا ہے ویسا ہی کھانے پینے میں خِسّت بھی بُری ہے۔

☆ اپنے بزرگوں پر فخر کرنا اور خود کچھ نہ ہونا حمیّت کے برخلاف ہے۔

☆ تُو راستہ پوچھنے والے کو راستہ بتا۔

☆ اَے خاتون! تُو اپنی بچیوں کو محلّہ کے لونڈوں کے ساتھ نہ کھیلنے دے۔

☆ تُو روزی کمانے کے لئے کوئی ناجائز اور ذلیل پیشہ اختیار نہ کر۔

☆ تُو اپنے گھر کی خوبصورتی کو برباد نہ کر خواہ وہ کرائے ہی کا ہو۔

☆ تُو اپنے پاس ایک چاقو، ایک پنسل یا قلم اور ایک نوٹ بُک ضرور رکھا کر۔

☆ اَے طالب علم! تُو اپنے ہاتھوں اور اپنی کتابوں اور کاپیوں کو سیاہی کے دھبّوں سے خراب نہ کر۔

☆ جب تُو کسی خطبہ یا لیکچر میں حاضر ہو تو خاموشی اور توجہ سے اُسے سُن اور خطیب کی طرف اپنا منہ رکھ۔

☆ تُو اپنی ابنیّت کو اپنے باپ کے سِوا کسی اور کی طرف منسوب نہ کر۔

☆ تُو دنیا کے اَمن کے قیام میں کوشش کر۔

☆ تُو اپنے خیالات اور حالات کے اندراج کے لئے اپنے واسطے ایک ڈائری بنا۔

☆ تُو ہر وقت تھوکنے کی عادت نہ ڈال۔

☆ تُو جب کسی دعوت میں اکیلا بُلایا جائے تو اپنے بچّوں کو ساتھ نہ لے جا۔

☆ اَے نا کتخدا لڑکی! تیری ساری خط و کتابت تیرے والدین کی نظر سے گزرنی چاہئے

☆ تجھ میں اور تیرے خاندان میں جو کمزوریاں اور بیماریاں ہیں تُو ویسی کمزوریوں والے خاندان میں شادی نہ کر۔

☆ اگر تیری ایک سے زیادہ بیویاں ہوں تو اُن میں انصاف رکھ۔

☆ جب تُو کسی کو خط لکھے تو شروع میں بسم اللہ، اپنے شہر کا نام اور خط لکھنے کی تاریخ ضرور لکھ۔

☆ تُو واضح، سلیس اور آسان عبارت لکھا کر۔

☆ تُو بدخط نہ لکھ بلکہ ایسا لکھ کہ صاف پڑھا جا سکے۔

☆ تُو ضروری اُمور میں مشورہ کر لینے کی عادت ڈال۔

۳- مالی معاملات اور معاہدات (۳۵۹-۴۳۸)

☆ تُو اپنا مال ہمیشہ جائز اور مفید کام میں خرچ کر۔

☆ تَو لنے کے وقت پورا تول کر دے۔

☆ ماپنے کے وقت پورا ماپ کر دے۔

☆ تُو حتی الوسع کوئی پیشہ یا دستکاری ضرور سیکھ۔

☆ تیرے کاموں میں بد انتظامی اور بے ترتیبی نہ ہو۔

☆ تُو لوگوں کے خطوط کے جواب جلد سے جلد دیا کر۔

☆ تُو حتی الوسع قرضہ لینے سے پرہیز کر۔

☆ تُو اپنی آمدنی کا ایک حصہ ضرور پس انداز کر۔

☆ تُو اپنی تجارت میں ایمانداری اور دیانت سے کام لے۔

☆ اَے تاجر! تُو اپنے اشتہار میں مبالغہ نہ کر۔

☆ تُو حُریّت اور مساواتِ انسانی کو نہ بھول کہ سب انسان آدم کی اولاد ہیں اور تیرے بھائی۔

☆ اَے حلوائی تُو دودھ میں پانی نہ ملا۔

☆ اَے تاجر تُو کھوٹی چیز کو کھری کہہ کر نہ بیچ۔

☆ اَے تاجر تُو مصنوعی گھی کو اصلی بتا کر نہ فروخت کر۔

☆ اَے تاجر تُو یہ نہ کر کہ نمونہ اَور دکھائے اور چیز اور دے۔

☆ اَے پیشہ وَر! تُو اپنے وعدہ کی پابندی کر اور جس دن کا وعدہ ہے اُس دن کام پورا کر کے دے۔

☆ اے سُنار! تُو زیور میں کھوٹ نہ ملا۔

☆ تُو لوگوں کے جھگڑوں میں دخل نہ دے سوائے اِس کے کہ تیرے دخل سے صُلح کا امکان ہو۔

☆ تُو اپنے ترازو، بٹّوں، گزوں اور پیمانوں کو ہمیشہ ٹھیک رکھ۔

☆ تُو جان بوجھ کر کھوٹے سکّوں کو کھرا کر کے نہ چلا۔

☆ تُو شرعی ورثہ میں گڑ بڑ نہ ڈال۔

☆ تُو ماؤں بہنوں اور لڑکیوں کا حصہ شرعی

اندازہ سے ادا کر۔

☆ تُو اپنی بیوی کا مہر خوشی سے اور جلد سے جلد ادا کر۔

☆ اَے عورت! تُو حتی الوسع خلع کی ذِلّت برداشت نہ کر۔

☆ تُو حتی الوسع اپنی بیوی کو طلاق نہ دے۔

☆ تُو حتی الوسع اپنی بیوی کو نہ مار۔

☆ تُو اپنے رشتہ داروں کا لحاظ رکھ اور اُن کو اِیذاء نہ پہنچا۔

☆ تُو ہمیشہ ضروری اُمور میں مشورہ کر لیا کر۔

☆ تُو اپنے معاملات میں عقل کو بیکار نہ چھوڑ۔ بلکہ اُس سے پورا پورا کام لے۔

☆ تُو کبھی اچھی اور مفید سفارش سے انکار نہ کر۔

☆ تُو نہ ہمیشہ انتقام لے نہ ہمیشہ معاف کر بلکہ اصلاح کا خیال رکھ۔

☆ تُو اپنا ووٹ کسی نااہل کو نہ دے۔

☆ تُو نکاح کے بعد اپنی بیوی کے نان نفقہ کا ذمہ دار ہے۔

☆ اے مرد! تُو اپنی عورت کا نِگران اور محافظ ہے پس اس پوزیشن سے اپنے تئیں کبھی نہ گرا۔

☆ اَے خاتون! تُو اپنے مرد کی فرمانبردار اور اُس کے مال و عزّت کی نِگہبان ہے۔

☆ تُو خود اپنے گھر میں بھی آواز دے کر داخل ہوا کر۔

☆ تُو مقدمہ بازی یا کسی ناجائز طریقہ سے دوسرے کا مال نہ کھا۔

☆ تیری تحریری وصیّت ہمیشہ تیرے پاس موجود رہنی چاہئے۔

☆ تُو کبھی مُردوں کو بُرا نہ کہہ۔ کیونکہ اس سے زندوں کو تکلیف ہوتی ہے اُن کا معاملہ خدا کے ساتھ پڑ چکا ہے۔

☆ اگر تُو پوری تنخواہ لیتا ہے مگر آقا کے کام پر پورا وقت خرچ نہیں کرتا تو تُو مُطفِّف ہے۔

☆ تُو حرام چیزوں کی تجارت نہ کر۔

☆ تُو بے ٹکٹ کے سفر نہ کر۔

☆ جس سٹیشن پر پلیٹ فارم ٹکٹ خریدنا ضروری ہو وہاں تُو پلیٹ فارم ٹکٹ خریدے یا سٹیشن ماسٹر سے پوچھے بغیر اندر داخل نہ ہو۔

☆ تُو سفر پر روانہ ہونے سے پہلے اپنے تمام اسباب پر اپنے نام اور مقام کی چِٹیں لگا

دے اور اُن کو احتیاط سے گِن کر نوٹ
بُک میں دَرج کر لے۔
☆ تُو سٹیشن پر اسباب کو قُلی کے سپُرد کرنے
سے پہلے اس کا نمبر ضرور دیکھ لے۔
☆ اَے ملازم! تُو سرکاری سٹیشنری اپنے نج
کے کام میں استعمال نہ کر۔
☆ تُو سرکاری ملازموں سے اپنا نج کا کام نہ
لے سوائے اِس کے کہ تُو انکو اِس کا پورا
فالتو معاوضہ دے اور اِس شرط پر کہ اِس
بات کی اجازت بھی تجھے حاصل ہو۔
☆ تُو ریل کے نچلے درجہ کے ٹکٹ پر اُوپر کے
درجہ میں سفر نہ کر اور اگر ضرورتاً ایسا کرنا
پڑے تو زائد کرایہ ادا کر۔
☆ تُو ریل کے سفر میں بارہ سال کی عمر سے
زیادہ کے بچّے کا پورا ٹکٹ لے۔
☆ تُو ریل میں تین سال سے زیادہ کے بچے
کو مفت مت لے جا۔
☆ تُو لوگوں سے اور خدا سے اپنے مالی
معاملات صاف رکھ۔
☆ تُو کبھی نادہندگی کی عادت اختیار نہ کر۔
تُو لوگوں کے حقوق ادا کرنے میں سخت
تعہدّ اور پابندی اختیار کر۔
☆ تُو لوگوں سے اپنے حقوق لینے میں نرمی
اور مسامحت دِکھا۔
☆ تُو اپنے قرضخواہ دوکانداروں کے بِل جلد
سے جلد یا کم از کم ماہوار ادا کر دیا کر۔
☆ تُو سلسلہ کے چندے باشرح اور باقاعدہ
ادا کر۔
☆ تُو سفر میں کسی کو یہ نہ بتا کہ تیرے پاس کتنا
روپیہ ہے اور کہاں رکھا ہے۔
☆ اے خاتون! تُو اپنے خاوند سے اس کی
حیثیت سے زیادہ نہ مانگ۔
☆ اَے خاتون! تُو اپنے خاوند کے مال کو
(بغیر شرعی ضرورت کے) اس کی مرضی یا
اجازت کے بغیر خرچ نہ کر۔
☆ تُو مزدور کی مزدوری اُس کا پسینہ خشک
ہونے سے پہلے اَدا کر ورنہ کم از کم حسب
معاہدہ ادائیگی تو ضرور ہو۔
☆ تُو انکم ٹیکس، چندوں زکوٰۃ اور وصیّت سے
بچنے کے لئے اپنا مال اور آمدنی مت چھُپا۔
☆ تُو اپنی جیب کو جیب تراش سے نِگاہ رکھ۔
خصوصاً ڈاک خانہ اور ٹکٹ گھر کی کھڑکی

کے آگے۔

☆ یاد رکھ کہ گورنمنٹیں اور انجمنیں بھی معاہدات کی ایسی ہی پابند ہیں جیسے کہ افراد۔

☆ تُو لین دین اور معاملات میں کسی قسم کی بدمعاملگی نہ کر۔

☆ تُو اپنے مال میں سے ایک حصہ ظاہر خرچ کر اور ایک حصہ پوشیدہ۔

☆ تُو جس سے قرض لے، وعدہ پر خوشدِلی سے ادا کر دے۔

☆ تُو یتیم کا مال نہ کھا۔ سوائے اس کے کہ تُو خود نہایت غریب ہو۔ اس حالت میں تُو صرف جائز اور واجبی اُجرت لے سکتا ہے۔

☆ تُو غریبوں کو صدقہ دیا کر۔ مگر کسی کو صدقہ دے کر پھر اُسے کسی قسم کی تکلیف نہ دے۔

☆ تُو گندی، ردّی اور خراب اشیاء صدقہ میں نہ دے۔

☆ تُو شبِ برات میں آتشبازی نہ چلا۔

☆ تُو سود کو حرام سمجھ۔

☆ اگر تُو تاجر ہے تو تجھے حلال و حرام تجارتوں اور معاملات کا علم حاصل کرنا ضروری ہے۔

☆ وہی تیرا مال ہے جو تُو نے آگے بھیجا باقی وارثوں کا۔

☆ اگر تُو مالدار ہے تو اپنے اخراجات کا ماہانہ یا سالانہ بجٹ بنا لیا کر۔

☆ تُو اپنے مال اور قیمتی اشیاء کو محفوظ جگہ رکھ۔

☆ اَے ملازم! تُو اپنے آقا کے سودے میں سے چوری نہ کر۔

☆ تُو جُوا نہ کھیل۔

☆ تُو شادی غمی وغیرہ کی تقریبوں پر ہرگز فضول خرچی نہ کر۔

☆ اَے خاتون! تُو اپنے گھر کے روزانہ اخراجات ایک کاپی میں لکھ لیا کر۔

☆ اَے تاجر! تیرا نرخ اور بھاؤ اپنے بیگانے اور چھوٹے بڑے سب کے لئے یکساں ہو۔

☆ تُو شرط نہ باندھ۔

۴۔علم (۴۹۱-۴۳۹)

☆ تُو عُمر بھر طالبِ علم بنا رہ۔

☆ تُو جاہل رہنے سے اپنے تئیں بچا۔

☆ تُو علم کو عمل کرنے کے لئے سیکھ یا دوسروں کو سکھانے کے لئے۔

☆ تُو اپنی اولاد کو اپنے سے زیادہ علم پڑھانے کی کوشش کر۔

☆ تُو ہمیشہ اشاعتِ علم میں کوشش کر۔

☆ تُو اپنے علم کو تکرار سے ترقی دے۔

☆ جو علم تیرے حالات کے مطابق مفید نہ ہو یا ضرر رساں ہو اُسے نہ سیکھ۔

☆ تُو مفید علم کو کبھی نہ چھُپا۔

☆ تُو کسی نہ کسی علم یا فن میں کمال حاصل کر۔

☆ یاد رکھ کہ عمل سے علم زندہ رہتا ہے۔ نہ کہ محض حافظہ سے۔

☆ تُو روزانہ کچھ وقت اپنے علمی مطالعہ کے لئے ضرور نکال۔

☆ تُو امتحان میں کبھی نقل نہ کر۔

☆ علم کی جو بات تجھے نہ آتی ہو اُس کے پوچھنے میں مت جھجک۔

☆ تُو ہر عمر میں کوئی نہ کوئی مفید علم سیکھ سکتا ہے۔

☆ تُو بلند آواز سے مطالعہ کرنے کی عادت نہ ڈال۔

☆ تُو اپنی اَولاد کے لئے بہت سا مال چھوڑ جائے اس کی نسبت یہ بہتر ہے کہ تُو اُنکو اچھی تعلیم دِلوائے۔

☆ اَے طالب علم تُو کبھی اپنے سکول یا کالج سے غیر حاضر نہ رہ۔

☆ اَے خاتون! تیری لڑکی کے لئے ضروری ہے کہ وہ علاوہ لکھی پڑھی اور دیندار ہونے کے خانہ داری، پکانا اور سینا پرونا بھی جانتی ہو۔

☆ اگر تیری بیوی اَن پڑھ ہے تو اُسے علم پڑھا۔

☆ تُو حسبِ توفیق عمدہ کتابیں خریدتا رہ۔

☆ تُو کسی بڑے شہر میں ہو تو وہاں کی لائبریری کا ممبر بن جا۔

☆ جس بات کا تُو خود تجربہ نہ کر لے اُسے

بطورِ حُجت دوسروں کے آگے پیش نہ کر۔

☆ اَے طالب علم ! اگر تُو سکول کا کام گھر آ کر نہ کرے تو تُو نالائق ہے۔

☆ اَے طالب علم ! اگر تُو صرف سکول ہی کا کام گھر پر کرے تو تُو اَوسَط درجہ کا طالب علم ہے۔

☆ اَے طالب علم ! تُو سکول کے کام کے علاوہ زائد مفید مطالعہ بھی اپنے شوق سے کرے تو تُو لائق ہے۔

☆ تُو اپنی کتابوں کی دیمک، چوہے، جھنگر اور کیڑے سے حفاظت کر۔

☆ تُو لکھتے ہوئے سیدھی سطریں لکھنے کی عادت ڈال۔

☆ تُو علماء کی عزّت کر۔

☆ جب تُو کوئی کتاب خریدے تو پہلے اُس کی جلد بندھوا اور اندر اپنا نام لکھ اور پشتہ پر کتاب کا نام لکھ لے۔

☆ تُو اپنی مجلّد کتاب کو دھوپ اور نمی سے بچا ۔ورنہ وہ ٹیڑھی ہو جائے گی۔

☆ تُو اپنی کتاب چھوٹے بچّوں کے ہاتھ میں نہ دے۔

☆ تُو حتی الوسع اپنی کتابیں لوگوں کو عاریتہً نہ دے ورنہ اکثر واپس نہیں آئیں گی۔

☆ تُو حصولِ علم کے لئے سفر بھی اختیار کر۔

☆ تُو ہمیشہ اپنے اُستاد کی عزّت کر۔ خواہ تُو اس سے بھی بڑا درجہ حاصل کر لے۔

☆ تُو اپنا علم بڑھانے کے لئے اخبارات اور رسائل با قاعدہ اپنے مطالعہ میں رکھا کر۔

☆ تُو کج بحثی سے پرہیز کر۔

☆ تُو علم کو دانائی اور روشنی طبع کا ذریعہ سمجھ نہ کہ صرف معاش کا وسیلہ۔

☆ تُو مطالعہ کے وقت بالعموم بات چیت نہ کر۔

☆ مادری زبان کے علاوہ تُو اپنی مذہبی زبان اور حاکم وقت کی زبان کو بھی اچھی طرح سیکھ۔

☆ تُو ایک نوٹ بُک اپنے پاس رکھ۔ جس میں کارآمد اور قابل یاد باتیں لکھ لیا کر۔

☆ تُو سکول میں اپنی اولاد کی عمر کم کر کے نہ لکھوا۔

☆ تُو غور و فکر کی عادت ڈال۔

☆ تُو یاد رکھ کہ اس زمانہ میں جس قدر معلومات اخبارات پڑھنے سے مِل سکتی

ہیں اس قدر اَور کسی ذریعہ سے نہیں مل سکتیں۔

☆ تُو ہمیشہ دماغ سے کام لے ورنہ عضوِ معطّل یا سادھوؤں کے سوکھے ہوئے ہاتھ کی طرح ہو جائے گا۔

☆ تُو محض کتاب کا کیڑا نہ بن بلکہ عمل پر بھی زور دے۔

☆ اَے اُستاد! تُو مرد لڑکوں سے اپنا جسم نہ دبوا۔

☆ تُو ہمیشہ اپنی عقل اور تَفَقُّہ کی ترقی میں لگا رہ۔

☆ تُو کسی شخص کی کتابیں خطوط اور کاغذات اُسکی اجازت کے بغیر نہ دیکھ۔

☆ تیرے لئے روپیہ جمع کرنے اور جائیداد بنانے سے یہ بہتر ہے کہ اپنی اولاد کو علم سکھائے اور اُن کی نیک تربیّت کرے۔

☆ تُو عبرت اور تجربہ حاصل کرنے کے لئے بھی سَیر وسفر کیا کر۔

☆ تُو اپنے بچّوں کو کسی بات کے فائدے اور نقصان دلائل کے ساتھ سمجھا۔ نہ کہ محض تحکم سے۔

☆ تُو یاد رکھ کہ حفظِ ماتقدم علاج سے بہتر ہے۔

☆ پیر شَو بیاموز۔

۵-اخلاقیات (۴۹۲-۸۱۵)

☆تُو یاد رکھ کہ کوشش اور محنت سے اِنسان کے اخلاق تبدیل ہوسکتے ہیں۔

☆تُو اپنے اخلاق درست رکھ تا کہ لوگ تجھ سے فائدہ اُٹھاسکیں۔

☆تُوصرف جسمانی آرام و آسائش کو اپنا مقصود نہ بنا۔

☆تُو ذہین بن مگر چالاک نہ بن۔

☆تُو مال کما مگر حریص نہ بن۔

☆تُو بزرگوں اور ماں باپ کی رضامندی کا طالب رہ اور اُن کی فرمانبرادی کر۔

☆تُو استقامت اور اِستقلال اختیار کر۔

☆تُومحنت کی عادت ڈال۔

☆تُو نامحرم عورتوں کے ساتھ اکیلا نہ بیٹھ۔

☆تُو گانے بجانے سے شوق نہ رکھ۔

☆تُوفحش کلامی، فحش نویسی اور فحش مجالس سے پرہیز کر۔

☆تُوحتی الوسع سوال نہ کر۔

☆تُو وقار کے ساتھ انکسار اختیار کر۔

☆تُو بداخلاق انسان کی صحبت سے بھاگ۔

☆تُوکسی کے لئے وہ بات پسند نہ کر جو خود تجھے پسند نہ ہو۔

☆تُو جھوٹ کو سچائی کے رنگ میں پیش نہ کر۔

☆تُو نامحرم عورت کی طرف سے اپنی نظر نیچی رکھا کر۔

☆تُوکسی کی ناواجب دلآزاری نہ کر۔

☆تُو ہمیشہ حلال روزی کھا۔

☆تُو رشوت نہ لے۔

☆تُو اپنے عہد اور وعدہ کو پورا کر (اگر وہ خلافِ شریعت نہ ہو۔)

☆تُوکسی عادت کا غُلام نہ بن۔

☆تُو سادہ زندگی اختیار کر۔

☆تُو چوری نہ کر۔

☆تُو بدکاری نہ کر۔

☆تُوقتل نہ کر۔

☆تُو دُختر کُشی نہ کر۔

☆تُو ڈاکہ نہ مار۔

☆ تُو اِسراف اور فضول خرچی نہ کر۔
☆ تُو جھوٹ نہ بول۔
☆ تُو تکلیف اور مصیبت پر صبر کر۔
☆ تُو چُغلی نہ کھا۔
☆ تُو امانت میں خیانت نہ کر۔
☆ تُو احسان کا شُکر کر۔
☆ تُو سُست اور کاہل نہ ہو۔
☆ تُو قناعت اختیار کر۔
☆ تُو نیکوں کی صحبت اختیار کر۔
☆ تُو غریبوں اور کمزوروں کی مدد کر۔
☆ تُو اپنے جسم سے زیادہ اپنے خیالات کو پاک رکھ۔
☆ تُو اپنے ہمسایہ سے نیک سلوک کر۔
☆ تُو کسی کو بے وجہ ایذا نہ دے۔
☆ تُو رِیا اور دکھاوے سے بچ۔
☆ تُو کسی کو حقیر اور ذلیل نہ سمجھ۔
☆ تُو کسی کو گالی نہ دے۔
☆ تُو ہمیشہ مخلوق کی ہمدردی اور خیر خواہی میں لگا رہ۔
☆ تُو حِلم اختیار کر۔
☆ تُو کسی کا حق نہ مار۔

☆ تُو استہزاء اور مسخرا پن نہ کر۔
☆ تُو لغو کاموں سے بچ۔
☆ تُو ہمیشہ ہوشیار اور محتاط رہ۔
☆ تُو بیہودہ بکواس نہ کر۔
☆ تُو غصّہ کی شدت میں خاموش ہو جایا کر۔
☆ تُو بزدل نہ بن۔
☆ تُو کبھی مایوس نہ ہو۔
☆ تُو نہ غیبت سُن۔ نہ کر۔
☆ تُو کِسی کو بددُعا نہ دے۔
☆ تُو وعدہ خلافی نہ کر۔
☆ تُو فساد نہ کر۔ نہ لڑائی دنگوں میں شامل ہو۔
☆ تُو حسد نہ کر۔
☆ تُو اپنی خداداد طاقتوں اور قُوتوں کو ضائع نہ کر۔
☆ تُو بلا خاص ضرورت کے کھانے میں عَیب نہ نکال۔
☆ تُو تکبّر سے اکڑ کر نہ چلا کر۔
☆ تُو جلد بازی نہ کر۔
☆ تُو نیکی میں سبقت کرنے کی کوشش کر۔
☆ تُو ہر نیکی شوق سے کر۔ اور ہر بدی کو نفرت کے ساتھ چھوڑ دے۔

☆ تُو چشم پوشی اور ستّاری کی عادت ڈال۔

☆ تُو مہمان نوازی اختیار کر۔

☆ تُو دوسرے کا خط بلا اجازت نہ پڑھ۔

☆ تُو زبان کے چسکوں اور چٹور پن سے پرہیز کر اور اپنے بیوی بچوں کو بھی ان سے بچا۔

☆ تُو اپنے اُستادوں ، بزرگوں اور والدین کی نافرمانی نہ کر۔سوائے اس کے کہ خدا کا حکم آپڑے۔

☆ تُو فخر اور تکبّر میں مبتلاء نہ ہو۔

☆ تُو احسان کر کے نہ جتا۔

☆ تُو کینہ تُوزی نہ کر۔

☆ تُو لوگوں کی بات کاٹنے کی عادت چھوڑ دے۔

☆ تُو بے جا عداوت نہ کر۔

☆ تُو نفاق سے بچ۔

☆ تُو مداہنہ سے بچ۔

☆ تُو بے حیا نہ بن۔

☆ تُو کنجوسی نہ کر۔

☆ تُو سخت زبانی نہ کر۔

☆ تُو بدظنّی نہ کر۔

☆ تُو تعصّب اور ناواجب طرفداری نہ کر۔

☆ تُو تذبذب کی عادت چھوڑ دے۔

☆ تُو بے احتیاطی نہ کر۔

☆ تُو لگائی بُجھائی سے بچ۔

☆ تُو جعلسازی نہ کر۔

☆ تُو بے وفائی نہ کر۔

☆ تُو لجاجت نہ کر۔

☆ تُو سفلہ پن سے بچ۔

☆ تُو خود پسندی سے بچ۔

☆ تُو افترا اور بہتان سے پرہیز کر۔

☆ تُو بدنظری نہ کر۔

☆ تُو لغو کھیل مثلاً شطرنج، تاش، گنجفہ، چوسر وغیرہ نہ کھیل۔

☆ تُو نفس پرستی سے دُور بھاگ۔

☆ تُو کُن رسی یعنی چُھپ کر لوگوں کی باتیں سُننے سے پرہیز کر۔

☆ تُو اپنے نفس پر اعتماد کی عادت ڈال۔

☆ تُو دُوسروں پر بھی اعتماد کیا کر۔

☆ تُو مریضوں کی عیادت کیا کر۔

☆ تُو صِلہ رحمی کیا کر۔

☆ تُو اپنا قصور ماننے میں کبھی نہ ہچکچا۔

☆ تُو ہمّت اور اُولوالعزمی اختیار کر۔

☆ تُو عموماً اپنی ذات کے لئے انتقام نہ لے۔

☆ تُو عدل وانصاف کو ہاتھ سے نہ دے۔

☆ تُو غیرت مند انسان بن۔

☆ تُو رقّتِ قلب کو اپنے دِل میں بٹھا۔

☆ تُو نرمی اور مسامحت والی طبیعت پیدا کر۔

☆ تُو استغناء کا رنگ بھی پیدا کر۔

☆ تیرے سب کام خلوص سے ہوں۔

☆ تُو معمور الاوقات بن۔

☆ تُو ہنسی ہنسی میں بھی جھوٹ نہ بول۔

☆ تُو کبھی کسی کا مضمون یا نظم چُرا کر اپنے نام سے شائع نہ کروا۔

☆ تُو مصیبت، فقر فاقہ اور بیماری میں برداشت کا نمونہ دکھا۔

☆ تُو فضول قصّوں، بیہودہ نظاروں اور بُرے خیالات سے اپنے تئیں بچا۔

☆ تُو نکتہ چینی کی عادت سے پرہیز کر۔

☆ تُو فضول خرچی سے بچ۔

☆ تُو خشک مزاجی سے بچ۔

☆ تُو بوقتِ ضرورت پیوند والا کپڑا یا پیوند والی جوتی پہننے سے شرم نہ کر۔

☆ تُو لوگوں کے عَیبوں کا کھوج نہ لگا۔

☆ تُو طعنے اور طَنز سے پرہیز کر۔

☆ تُو حوصلہ مند بن۔

☆ تُو دھڑے بندی سے بالا رہ۔

☆ تُو حق کہنے سے کبھی نہ ڈر۔ مگر اُسے حکمت کے ساتھ پیش کر نہ دُرشتی اور بیہودگی کے ساتھ۔

☆ کسی مومن کے لئے تیرے دِل میں بُغض نہ ہو۔

☆ تُو اپنی رائے پر مُصِر نہ ہو اور لوگوں کو اُس کے ماننے پر مجبور نہ کر۔

☆ تُو بے جا خوشامد سے پرہیز کر۔

☆ تُو ندیدہ نہ بن۔

☆ تُو اگر جج یا مجسٹریٹ ہے تو کبھی انصاف کو ہاتھ سے نہ دے۔

☆ تُو اپنی قوم اور نسب پر فخر نہ کر۔

☆ اَے خاتون! حیا اور عفّت تیرے اصلی اور اعلیٰ جوہر ہیں۔

☆ تیری زبان، ہاتھ یا قلم سے کسی کو بیجا تکلیف نہ پہنچے۔

☆ تُو کِسی اچھے اور مفید کام کو ادھورا نہ چھوڑ۔

☆تُو کام سے بچنے کے لئے بہانہ سازی نہ کیا کر۔
☆تُو اپنی ذمّہ داریوں کو دوسروں پر نہ ڈال۔
☆تُو مخربِ اخلاق سنیما اور تھیٹر نہ دیکھ۔
☆تُو ریڈیو پر نامحرم عورتوں کے گانے سُننے سے پرہیز کر۔
☆تُو نوکروں اور ماتحتوں پر سخت گیری نہ کر۔
☆تُو اپنے مالی نقصان پر بیحد رنجیدہ اور غمگین نہ ہو۔
☆تُو دُشمن سے ہمیشہ شریفانہ انتقام لے۔
☆تُو کبھی گالی کا جواب گالی سے نہ دے۔
☆تُو بزرگوں کے سامنے اُونچی آواز سے نہ بول۔
☆تُو اپنے قول و فعل کو تصنّع سے پاک رکھ۔
☆تُو کثرتِ مال کی حرص میں مبتلا نہ ہو۔
☆حکمت جہاں سے بھی ملے وہ تیرا مال ہے اُسے لے لے۔
☆تُو اپنے عیب اور گُناہ مخلوق سے چُھپا اور خود اپنی پردہ دری سے پرہیز کر۔
☆تُو روزانہ کم از کم ایک دفعہ موت کو ضرور یاد کرلیا کر۔

☆تُو مغلوب الغضب نہ بن۔
☆تُو خائن کا حمایتی نہ بن۔
☆تُو ایسی باتوں کی کُرید نہ کر جو اگر ظاہر ہوں تو تجھے ناگوار گزریں۔
☆تُو مومن بھائیوں کا بوجھ اُٹھانے والا بن۔
☆تُو ہر قسم کی باتوں کو سُن۔ پھر اُن میں سے عمدہ اور نیک باتیں اختیار کر۔
☆تُو کبھی اُس بات کا مدّعی نہ بن جس پر تیرا عمل نہ ہو۔
☆تُو آرام طلب نہ بن۔
☆تُو اِس نیّت سے کسی پر احسان نہ کر کہ وہ مجھے بڑھا چڑھا کر دے گا۔
☆تُو غیر اللہ معبودوں کو گالی نہ دے۔ کیونکہ پھر اُن کے پرستار بیوقوفی سے تیرے خدا اور تیرے بزرگوں کو گالیاں دیں گے۔
☆اگر دین کے معاملہ میں والدین کی بات نہ بھی مانتی ہو تو بھی اُن سے ادب کے ساتھ گفتگو کر۔
☆اگر تُو کسی سے ملنے جائے اور وہ کسی وجہ سے ملنے سے انکار کردے تو تُو بُرا نہ مان۔

☆ تُو غیروں کے مال پر لالچ کی نظر نہ ڈال یاد رکھ مومن سادہ مزاج ہوتا ہے نہ کہ متفنّی اور چالاک۔

☆ تُو خودکُشی نہ کر۔

☆ تُو اپنی جان کو بے وجہ ہلاکت میں نہ ڈال۔

☆ تُو کسی مسلمان پر لعنت نہ کر۔ نہ اُسے خبیث کہہ۔

☆ تُو کسی لالچ کی غرض سے حق بات کہنے سے نہ ڈر۔ (بشرطیکہ وہ فتنہ کا موجب نہ ہو)

☆ تُو مذاقاً بھی جھوٹ نہ بول۔

☆ تُو کسی سے ایسا مذاق نہ کر جو اُسے ناگوار گُزرے۔

☆ تُو اپنے نفس کو انکسار سکھا۔ مگر اُسے ذلیل نہ کر۔

☆ تُو سچ بول مگر نہ ایسا کہ اپنے یا لوگوں کے عیب بیان کرتا پھرے کیونکہ بعض سچ بھی فتنہ انگیز ہوتے ہیں۔

☆ تُو اپنے اخلاق اور اعمال میں میانہ رَوی اختیار کر۔

☆ تُو مخلوق کے ساتھ اپنے سلوک میں رحم کا پہلو غالب رکھ۔

☆ تُو ہر قسم کی دیوثی اور بے غیرتی سے پرہیز کر۔

☆ جو فطرتی خواص اور رُجحانات خدا نے تجھ میں نمایاں طور پر رکھے ہیں ان کو فنا نہ کر بلکہ ان کو صحیح راستہ پر چلا کیونکہ وہ لغو نہیں پیدا کیئے گئے۔

☆ جب تک تُو خود اُن سے بزرگ تر نہ ہو جائے کسی بزرگ پر اعتراض نہ کر۔

☆ تُو ہر بات کا تاریک پہلو ہی نہ لیا کر۔

☆ تُو جسم کی دیکھ بھال اور صفائی میں اتنا مبالغہ نہ کر کہ اخلاق کی درستی میں کمی رہ جائے۔ نہ اخلاق کے متعلق اِتنا مبالغہ کر کہ عبادت میں کسر رہ جائے۔

☆ نہ عبادات میں اتنا مبالغہ کر کہ تُو ملول ہو جائے۔

☆ تجھ پر تیرے خدا کا بھی حق ہے اور تجھ پر مخلوق کا بھی حق ہے اور تجھ پر تیرے اہل و عیال کا بھی حق ہے۔ اور تجھ پر تیرے اپنے نفس کا بھی حق ہے۔ اور تجھ پر تیرے

وطن اورحکومت کا بھی حق ہے۔پس تُو یہ سب حقوق اپنے درجہ اور موقعہ کے مطابق ادا کر۔

☆تُو تکلّف سے بچ۔

☆تُو کوئی نصیحت سُن کرفوراًاس کے مقابل ضِد کا پہلواختیارنہ کر بلکہ انکار سے پہلے سوچ اورغورکر۔

☆تُو لوگوں کی خوبیوں کا بھی قدردان بن۔

☆یادرکھ کہ سب بڑاجہاداپنےنفس سے جہاد ہے۔

☆تُو ہر وقت تیوری چڑھائے رکھنے سے پرہیزکر۔

☆تُو بامذاق انسان بننے کی کوشش کرنہ کہ چِڑ چِڑا۔

☆تُو نہ اپناوقت ضائع کرنہ دوسروں کا۔تُو ایساوعدہ کبھی نہ کرجسے تُو پورانہ کرسکے۔

☆جب تُو سرکاری اشیاء کاامین ہوتو سرکاری عمدہ چیزوں کو اپنی ناقص چیزوں سے تبدیل نہ کر۔

☆تُو قانون کی آڑ میں خیانت اور بددیانتی نہ کر۔

☆اَے خاتون!تُوفحش لٹریچر سے بچ ورنہ وہ تیری پاکدامنی کونجس کردے گا۔

☆تُو یادرکھ کہ مصائب اورتکالیف کے سِوا تیری اَخلاقی اوررُوحانی تربیت ناممکن ہے۔

☆تُوکسی کی گُمنام شکایت نہ کر۔

☆تُوکسی کی ہَوا خارج ہونے پرکبھی نہ ہنس۔

☆تُو اپنے دِن بھرکےاعمال کا محاسبہ رات کو سوتے وقت کیا کر۔

☆تُو اپنے بچوں کو غیر کے باغ کا پھل توڑنے سےمنع کرکہ یہ چوری ہے۔

☆تُوکسی کی سٹیشنری یا کتابیں بغیراجازت کےنہ لےکہ یہ بھی چوری ہے۔

☆اَے طالب علم!تُوسکول کا چاک اپنے گھر میں نہ لاکہ یہ بھی چوری ہے۔

☆تُو اپنے والدین کی اجازت کے بغیر گھر کی اشیاء پرتصرّف نہ کر۔

☆تُو امتحان میں نقل نہ کرکہ یہ بھی چوری ہے

☆تُو غیرمذہب والوں کی بھی دِلآزاری نہ کر

☆تُو اپنی خوراک،لباس اور بودوباش میں حد سے زیادہ فراخی نہ کر۔مگرخِسّت سے بھی کام نہ لے۔

☆ تُو جاسوسی نہ کر۔

☆ تُو حتی الوسع سوال کرنے سے بچ۔

☆ تُو مہمان کے لئے حد سے زیادہ تکلّف نہ کر کہ یہ شیخی ہے۔

☆ تُو اپنے رَوٴیا اور کشوف پر نازاں اور متکبّر نہ ہو۔

☆ تُو اپنی دُعا کی قبولیت کی وجہ سے تکبّر نہ کر

☆ اگر اگلے بزرگوں نے کوئی غلطی کی ہے تو تُو اُن کی پیروی نہ کر مگر اُن پر طعن بھی نہ کر

☆ تُو اپنے بھائیوں اور ماتحتوں کی ڈھارس بندھا اور اُن کو نا اُمید سے بچا۔

☆ اَے لڑکے جب تجھے کوئی گندی یا گناہ کی بات سِکھائے تو تُو اس کا مقابلہ کر۔

☆ تُو کسی مذہبی پیشوا کو بُرا نہ کہہ۔

☆ تُو اپنے رشتہ داروں کے ساتھ نیک سلوک کر۔

☆ تُو جانوروں پر بھی بے رحمی نہ کر۔

☆ جب تُو کسی کو مصیبت میں دیکھے تو خدا کا شکر کر کہ تُو اِس سے محفوظ ہے۔

☆ تُو کوئی راز کی بات سُنے تو اُسے لوگوں سے نہ کہتا پھر۔

☆ جب تُو کسی کے قصور کو ایک دفعہ معاف کر دے تو پھر اس کا ذکر نہ کر۔

☆ تُو لوگوں کے عیب اور کمزوریاں سُن کر خوش نہ ہو۔

☆ تُو نیکی سَنوار کر ادا کر۔

☆ تُو کمینہ پن سے بچ۔

☆ تُو معذوروں اور اپاہجوں کی امداد کر۔

☆ اگر تُو طبعی تقاضوں کو عقل کے ماتحت کر دے تو تُو با اخلاق انسان بن جائے گا۔

☆ اور اگر تُو عقل کو دین کے ماتحت کر دے تو پھر تُو با خدا انسان بن جائے گا۔

☆ تُو خطا کاروں کی خطائیں بخشنے کا موقعہ ہاتھ سے نہ دے۔

☆ تُو بزرگوں کا ادب کر۔

☆ تُو چھوٹوں پر شفقت کر۔

☆ تُو اپنی زبان کو قابو میں رکھ۔

☆ تُو حتی الوسع اپنا کام خود کیا کر۔

☆ تیرے مال میں نہ صرف سوالی کا حصہ ہے بلکہ خاموش حاجتمند اور بے زبان جانوروں کا بھی۔

☆ تُو صبغۃ اللہ یعنی خُدائی اخلاق اپنے اندر

پیدا کر۔

☆صرف ظاہری آؤ بھگت کا نام اخلاق نہیں ہے بلکہ وہ عادات پیدا کر جو اصلی اور سچے اخلاق ہیں۔یعنی ایسے اخلاق جن میں مخلوق کی خیر خواہی اور خدا کی رضا کی طلب مضمر ہو۔

☆تُو اپنے عیبوں کی آپ اصلاح کرتا کہ دوسرے لوگ تیرے عیب نہ نکالیں۔

☆تُو نیکی اور سلوک کرتے وقت صرف ہم قوم اور ہم مذہب کا خیال نہ کر۔ہاں اُن کو مقدم کر سکتا ہے۔

☆تجھ پر تینوں قانونوں کی پابندی لازم ہے قانونِ قدرت ،قانونِ شریعت اور قانونِ سلطنت۔

☆تُو اپنی خطاؤں کو یاد رکھ تا کہ پھر ویسی غلطی نہ ہو۔

☆تُو مطلب براری کی عادت اختیار نہ کر۔

☆تُو لاف وگزاف سے بچ۔

☆تُو دُون ہمتّی سے پرہیز کر۔

☆تُو سہل انگاری چھوڑ دے۔

☆تُو لاپرواہی کی عادت اختیار نہ کر۔

☆تُو جھگڑے اور فساد والی باتوں سے بہت بچ

☆تُو اوچھے پن سے پرہیز کر۔

☆تُو ذراسی خوشی میں پھول نہ جایا کر۔

☆تُو ذرا سی ناراضگی میں آپے سے باہر نہ ہو جایا کر۔

☆تُو تلوّن مزاجی کی عادت چھوڑ دے۔

☆تُو کسی کی ہاں میں ہاں مِلانے کی عادت چھوڑ دے۔

☆جو کام تیرے سپرد کیا جائے اُسے بیگار کے طور پر نہ ٹال بلکہ شوق۔محنت اور سلیقہ کے ساتھ کر۔

☆تُو صحت کو برباد کرنے والی عادتوں سے بچ

☆تُو اپنے بزرگوں سے گُستاخی سے پیش نہ آ۔

☆تُو بے قاعدگی کی عادت اختیار نہ کر۔

☆تُو پستیٔ خیالات کو چھوڑ دے۔

☆تُو تکلّف کی عادت اختیار نہ کر۔

☆تُو بُرائی پر اصرار نہ کر۔

☆تُو شہرت طلبی کی خواہش چھوڑ دے۔

☆تُو تحسین طلبی کی خواہش نہ کر۔

☆تُو لوگوں کی تحقیر نہ کیا کر۔

☆تُو صرف دولت کی وجہ سے کسی کی تعظیم نہ کر

☆ تُو طوطا چشمی کی عادت سے بچ۔

☆ تُو اکھڑ پن چھوڑ دے۔

☆ تُو منہ پھٹ ہونے کی عادت سے پرہیز کر۔

☆ تُو حمیّتِ جاہلیّت اختیار نہ کر۔

☆ تُو اپنے کاموں کو بے ڈھنگے پن سے نہ کیا کر

☆ تُو اپنے کاموں میں بدشوقی کو دخل نہ دے۔

☆ تُو حماقت سے بچ۔

☆ تُو چھچھورے پن سے بچ۔

☆ ایسا نہ ہو کہ تیرے پیٹ میں کوئی بات نہ بچے۔

☆ تُو بد دماغی اختیار نہ کر۔

☆ تُو کج بحثی نہ کیا کر۔

☆ تُو نظر بازی اور شاہد بازی سے پرہیز کر

☆ تُو خفیف الحرکاتی سے بچ۔

☆ تُو جھوٹی نمود و نمائش اختیار نہ کر۔

☆ تُو خواہ مخواہ لوگوں پر نکتہ چینی نہ کیا کر۔

☆ تُو لوگوں کی تضحیک سے بچ۔

☆ تُو بے فیض ہونے سے اپنے تئیں بچا۔

☆ تُو خود غرض نہ بن۔

☆ تُو بے حد خاموشی اور خُشک پَنا اختیار نہ کر۔

☆ تُو وہم کی عادت چھوڑ دے۔

☆ تُو نا اہلوں کو خیرات نہ دے۔

☆ تُو لوگوں سے بخندہ پیشانی مِلا کر۔

☆ تُو لوگوں سے اُنس و محبت سے پیش آیا کر۔

☆ تجھ میں عیب پوشی کی عادت ہونی چاہئے۔

☆ تُو قابل لوگوں کی قدر دانی اور حوصلہ افزائی کیا کر۔

☆ تُو رشک اور مُسابقت کی عادت اختیار کر۔

☆ تُو کفایت شعاری اختیار کر۔

☆ تُو حتی الوسع اپنا کام آپ کر۔

☆ تُو نیک نیّتی اور نیک ظنّی اختیار کر۔

☆ تُو کسی حال میں انصاف کو ہاتھ سے نہ دے۔

☆ تُو ہر عیب سے بچنے کی کوشش کر۔

☆ تُو تحمّل او بُردباری اختیار کر۔

☆ تُو شائستگی اختیار کر۔

☆ تُو مآل اندیش بن۔

☆ تُو اہلِ دل بننے کی کوشش کر۔

☆ تُو اپنے جذبات کو قابو میں رکھ۔

☆ تُو نیک چلنی اختیار کر۔

☆ تُو ثابت قدمی اختیار کر۔

☆ تُو خوش مزاج بن۔

☆ تیرے کلام میں کچھ کچھ مزاح کا رنگ بھی ہو۔

☆تُو سادگی اختیار کر۔
☆تُو صفائی پسند بن۔
☆تُو اپنے کاموں میں حوصلہ اور عزم اختیار کر۔
☆تُو اپنے کام تندہی اور محنت سے کر۔
☆تُو پابندیٔ اوقات کی عادت اختیار کر۔
☆تُو بُرائی پر نادم ہو اور اپنے قصور کا اعتراف کر
☆تُو عبرت حاصل کرنے کی عادت ڈال۔
☆تُو ہر وقت ترقی کی فکر میں لگا رہ۔
☆تُو ملنساری اختیار کر۔
☆تُو سنجیدگی اور متانت اختیار کر۔
☆تُو بیدار مغز بن۔
☆تُو حق جوئی اور اظہارِ حق میں دلیری اختیار کر۔
☆تُو وفاداری کی عادت کو اپنا شعار بنا۔
☆تُو فیض رساں وجود بن۔
☆تُو پارسائی اور پاکیزگیٔ خیالات اختیار کر۔
☆تُو اپنے خیالات کو بلند رکھ۔
☆تُو تمیز اور تہذیب سیکھ۔
☆تُو بزرگوں کی خدمت کر۔
☆تُو اہلِ علم اور اہلِ تقویٰ کی تعظیم کر۔
☆تُو دوست نواز بن۔

☆تُو ہمدردی کی عادت اختیار کر۔
☆تُو ادب اور شعور سیکھ۔
☆تُو چشم پوشی اختیار کر۔
☆تُو مردانگی اور بہادری اختیار کر۔
☆اَے ڈاکٹر تُو ہمیشہ سچّا سرٹیفیکیٹ دے۔ اور عدالت میں سچی گواہی دے اور تیری گواہی نہ صرف سچّی بلکہ ہر پہلو سے کامل طور پر سچّی ہو۔
☆تُو ہر شخص سے شرافت سے پیش آ۔
☆تُو صداقت کو اپنا شعار بنا۔
☆تُو ہر کام میں باقاعدگی اختیار کر۔
☆تُو کفایت شعار بن۔
☆تُو اپنے حال وقال میں مطابقت رکھ۔
☆تُو بیوی، اولاد اور قوم کی نیک تربیت کر۔
☆تُو لوگوں سے نرم کلامی سے پیش آ۔
☆اے ساس! تُو بہو کے ساتھ نرمی اور محبت کا سلوک کر۔
☆اَے بہو! تُو ساس کے ساتھ عزّت کا برتاؤ کر۔
☆تُو یاد رکھ کہ بعض دفعہ ذرا سی سُستی سے بہت سا نقصان ہو جاتا ہے۔

٦ - مذہب اور دینیات (۸۱٦-۱۱۹۰)

☆ تُو خدا تعالیٰ کی توحید کی شہادت دے۔ اور خود بھی اسے سمجھ لے۔

☆ تُو پنج وقتہ نماز بروقت اور باجماعت ادا کر۔

☆ تُو ماہِ رمضان کے روزے رکھ اگر بیمار یا مُسافر نہیں۔

☆ تُو زکوٰۃ ادا کر۔ اگر تُو صاحبِ نصاب ہے۔

☆ تُو حج کر۔ اگر تجھ پر فرض ہے۔

☆ تُو اپنے ایمان کی حفاظت کر۔ کیونکہ یہ نہایت قیمتی چیز ہے۔

☆ چاہئے کہ تیری رُوح خدا کی مسجدوں میں آرام پکڑے۔

☆ چاہئے کہ تیرا دل خدا کے ذکر سے اطمینان حاصل کرے۔

☆ تُو صرف حلال اور طیّب غذا کھا۔

☆ تُو ہمیشہ خدا تعالیٰ کی رِضا حاصل کرنے کی کوشش کر۔

☆ تُو خداشناس بن۔

☆ تُو کبھی خدا تعالیٰ کی شکایت نہ کر۔

☆ تُو جب آنحضرتؐ کا نام لے یا سُنے تو صلی اللہ علیہ وسلم کہہ۔

☆ تُو جب کسی اَور پیغمبر کا نام لے تو کہہ علیہ السلام۔

☆ تُو جب کسی صحابی کا نام لے تو کہہ رضی اللہ عنہ۔

☆ تُو جب کسی فوت شدہ بزرگِ دین کا نام لے تو رحمۃ اللہ علیہ کہہ۔

☆ تُو خدا کو اپنا اور سارے عالم کا پیدا کرنے والا۔ اور پرورش کرنے والا یقین کر۔

☆ خلافِ شرع فیشنوں کو چھوڑ کر تُو جس ملک میں ہو وہاں کا فیشن اختیار کر سکتا ہے۔

☆ تیرے لئے سارا ضروری دین قرآن و حدیث اور مسیح موعودؑ کی کتابوں میں موجود ہے۔

☆ اَے خاتون! تُو عام گزرگاہوں میں ایسا پردہ اختیار نہ کر کہ جب تُو بازار میں نکلے تو تیرا ایک طرف کا چہرہ لوگ جاتے ہوئے دیکھیں۔ اور دوسری طرف کا واپس آتے

ہوئے۔

☆ تُو آنحضرتؐ کے خاتم النّبیّین ہونے پر ایمان لا۔

☆ تُو حضرت مسیح موعودؑ کو خدا کا ایسا نبی اور رسول یقین کر جو آنحضرتؐ کے اُمتّی نبی ہیں۔ یعنی آپؐ کی کامِل اتبّاع کی وجہ سے اُنؑ کو نبوّت ملی ہے۔

☆ تُو حضرت مولانا نورالدینؓ کو مسیح موعودؑ کا پہلا خلیفہ تسلیم کر۔

☆ تُو حضرت مرزا محمود احمدؓ کو مسیح موعودؑ کا دوسرا خلیفہ اور مُصلح موعود یقین کر۔

☆ تُو کبھی احمدی کے سِوا کسی اَور کے پیچھے نماز نہ پڑھ۔

☆ تُو غیر احمدی کا جنازہ نہ پڑھ۔

☆ تُو کبھی احمدی عَورت کا نکاح کسی غیر احمدی مرد سے نہ ہونے دے۔

☆ تُو اسلام یا احمدیت کی تبلیغ سے کبھی غافل نہ ہو۔

☆ یاد رکھ کہ خدا کے نزدیک ساری عزّت تقویٰ میں ہے۔

☆ تُو اپنے خوابوں کی قدر کر اور اُن کو لکھ لیا کر

☆ تُو اپنے خداوند کو ہر چیز پر قادر سمجھ۔

☆ تُو اپنے خدا کو عالم الغیب یقین کر۔

☆ تُو اپنے خدا کو نہایت درجہ مہربان اور رحیم وکریم سمجھ۔

☆ تُو قرآن مجید میں تدبّر کیا کر۔

☆ تُو ایمان لا کہ تیرا خدا کبھی ظلم نہیں کرتا۔

☆ تُو ایمان لا کہ سب نبی معصوم ہیں۔

☆ تُو ایمان لا کہ تیرا خدا ہر عیب و نقص سے پاک ہے۔

☆ تُو ایمان لا کہ تیرے خدا کی ہر صفت اور ہر کام قابلِ تعریف ہے۔

☆ تُو یقین کر کہ خدا تعالیٰ کا کوئی شریک نہیں۔

☆ تُو روزانہ صُبح کے وقت قرآن مجید کی تلاوت ضرور کیا کر۔

☆ تُو اپنے خدا کے ساتھ اپنی جان، اولاد، بیوی مال اور ہر چیز سے زیادہ محبت کر۔

☆ تُو خدا کی نعمتوں کا شکر کرنے کی عادت ڈال۔

☆ اطاعت کر۔

☆ تُو ایمان لا کہ تیرا خدا کبھی ظلم نہیں کرتا۔

☆ تُو ایمان لا کہ تیرے خدا کا کوئی کام حکمت

اور مصلحت سے خالی نہیں۔
☆تُو خدا تعالیٰ سے اپنی تنہائی کے اوقات میں بھی ڈر۔
☆تُو دین میں بصیرت حاصل کر اور اندھا دُھند تقلید سے پرہیز کر۔
☆تُو پچھلی رات تہجد پڑھنے کی عادت ڈال۔
☆تُو اپنے ہر کام سے پہلے استخارہ کر۔ یعنی خدا سے مدد کی دُعا مانگ۔
☆تُو تعویذ، گنڈے اور جنتر منتر سے پرہیز کر۔
☆تُو شعائر اللہ کی عزّت اور تعظیم کر۔
☆تُو سُود نہ کھا۔
☆تُو ہمیشہ دین کو دنیا پر مقدّم کر۔
☆تُو ہر مصیبت اور حاجت کے وقت خدا تعالیٰ کے حضور میں گر جانے اور دُعا مانگنے کی عادت ڈال۔
☆اگر تُو ہمیشہ سچ بولنے کی عادت ڈالے تو تجھے خواب بھی سچّے ہی آئیں گے۔
☆تُو خدا پر ایمان لا۔
☆تُو فرشتوں پر ایمان لا۔
☆تُو خدا کی سب کتابوں پر ایمان لا۔
☆تُو خدا کے سب رسولوں پر ایمان لا۔
☆تُو قیامت، جزا سزا اور جنت دوزخ پر ایمان لا۔
☆تُو تقدیر پر ایمان لا۔
☆تُو دینی حکمتیں حاصل کرنے میں ہمیشہ کوشاں رہ۔
☆تُو اپنی کمزوریوں اور گناہوں کے لئے روزانہ استغفار کیا کر۔
☆تُو اپنے ساتھ اپنے بزرگوں اور عزیزوں اور جماعت کے لئے بھی دُعا کیا کر۔
☆تُو اسلام اور احمدیت کی ترقی کے لئے ہمیشہ کوشاں رہ۔
☆تُو روزانہ آنحضرت ﷺ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر درود بھیجا کر۔
☆تُو قرآن کریم کے احکام کو ہر چیز پر مقدّم رکھ۔
☆تُو اپنے اخلاق اپنے خدا کے اخلاق کی طرح بنا۔
☆سِوائے ضرورت کے مثلاً چوکیداری یا شکار کے تُو شوقیہ کُتّا نہ پال۔
☆تُو کھانا بسم اللہ پڑھ کر شروع کیا کر۔
☆تُو کھانا ختم کر کے ہمیشہ الحمد للہ کہا کر۔

☆تُو کوشش کر کہ تجھے زندگی کے ہر موقعہ کی مسنون دُعا یاد ہو۔

☆تُو امر بالمعروف کیا کر۔

☆تُو نہی عن المنکر پر عمل کر۔

☆تُو اپنے مالک کا وفادار بندہ بن۔

☆تُو حُب للہ اور بُغض للہ پر عمل کر۔

☆تُو بزرگ اور نیک لوگوں کی صحبت میں بیٹھا کر۔

☆تُو پیغمبروں اور اَولیائے اسلام کے حالات اپنے مطالعہ میں رکھا کر۔

☆ تیرا رُعب نیکی کی وجہ سے ہو۔ نہ کہ تکبّر یا دولت کی وجہ سے۔

☆تُو ہر ملنے والے کو پہلے سلام کرنے کی کوشش کر۔

☆تُو نجات کو خدا کے فضل پر منحصر سمجھ۔ نہ کہ صرف عمل پر۔ لیکن عمل کو فضل کا جاذب سمجھ۔

☆تُو مسلمانوں کے جنازوں میں حتی الوسع شریک ہو۔

☆تُو دِن میں کچھ وقت تنہا رُو بخدا بیٹھنے کی عادت ڈال۔

☆تُو اپنے محسنوں کے لئے دُعا کیا کر۔

☆تُو قرآن مجید کا ترجمہ اور مطلب سیکھنا اپنے پر لازم کر لے۔

☆تُو مخلوق پرستی نہ کر۔

☆تُو قبر پرستی نہ کر۔

☆تُو تعزیہ پرستی نہ کر۔

☆تُو پیر پرستی نہ کر۔

☆تُو آثار پرستی نہ کر۔

☆تُو بُت پرستی نہ کر۔

☆تُو حرام خوری نہ کر۔ کیونکہ حرام کھانے والے کی دُعا قبول نہیں ہوتی۔

☆تُو حتی الوسع دن میں ایک دفعہ ضرور اپنے خدا کے آگے آنسوؤں سے رو لیا کر۔

☆تُو قبرستانوں میں بھی جا کر عبرت حاصل کیا کر۔

☆تُو دنیا کی مخلوقات میں خدا تعالیٰ کی حُسنِ صنعت اور اُس کی حکمتیں تلاش کیا کر۔

☆تُو غیر اسلامی رسوم اور غیر مسلم اقوام کے رسم و رواج اختیار کرنے سے پرہیز کر۔

☆تُو دنیا سے دِل نہ لگا بلکہ لقاءِ الٰہی کا شوق پیدا کر۔

☆ تُو یہاں کی زندگی کو عارضی سمجھ اور آخرت کی زندگی کو اپنا مستقل مسکن۔ اسلئے وہاں کے لئے جو سامان بھی ہو سکے تیا کر۔

☆ تُو جب بھی اپنی دُنیا کے لئے دُعا مانگے تو ساتھ ہی آخرت کے لئے بھی دُعا مانگ۔

☆ تُو سوائے عقلمند اور صالح لوگوں کے کسی کو اپنی دِلی دوست نہ بنا۔

☆ تُو جماعت میں تفرقہ کا موجب نہ بن۔

☆ تُو اللہ تعالیٰ کے اِحسانات کو یاد کر کے اُس سے اپنی محبّت بڑھا۔

☆ تُو پانی بسم اللہ کہہ کر پی اور پی کر الحمدللہ کہہ۔

☆ تیرے ہر عمل میں اخلاص کا رنگ ہونا چاہئے۔

☆ اَے خاتون ! تیرے حُسن سے زیادہ تیرے اخلاق اور تیرے اخلاق سے زیادہ تیرا دین خدا تعالیٰ کے نزدیک مرتبہ رکھتا ہے۔

☆ تُو اپنے والدین کے ساتھ سختی نہ کر بلکہ اُن کو اُف تک بھی نہ کہہ۔

☆ تُو اذان سُنتے ہی نماز کی تیاری کر۔

☆ تُو عشاء کی نماز پڑھے بغیر کبھی نہ سو۔

☆ تُو کسی زندہ جان کو آگ میں نہ جلا۔

☆ تُو محض اسباب پر کبھی بھروسہ نہ کر۔

☆ تُو اپنی ساری حاجتیں صرف خدا سے مانگ۔

☆ تُو خدا کے سوا کسی سے دُعا نہ مانگ۔

☆ تُو خدا کے سوا کسی کی عبادت نہ کر۔

☆ تُو اپنے خدا کو بے مثل اور بے مانند یقین کر۔

☆ تُو اس رواج پر نہ چل جو شریعت کے منشاء کے خلاف ہو۔

☆ تُو دیو، بھوت پریت ، چڑیل اور جادو ٹونے پر اعتقاد نہ رکھ۔

☆ تُو نمازیوں کے آگے سے نہ گُزر۔

☆ تُو حتی الوسع کسی کے لئے بددُعا نہ کر۔

☆ تُو جب نماز کے لئے مسجد میں حاضر ہو تو راستے میں اتنا سوچ لیا کر کہ تُو کن کن نیکیوں کا تحفہ خدا کے لئے لے جا رہا ہے۔

☆ تُو نیکی کی تعریف یاد کر لے یعنی ” خدا کے

احکام کو پورا کرنا‘‘۔

☆تُو خدا کو اُس کی صفات سے پہچان ۔کیونکہ تُو اس کی ذات کونہیں سمجھ سکتا۔

☆تُو اس بات پر ایمان لا کہ قرآن شریف آخری اور کامل شریعت ہے۔

☆تُو اِس بات پر ایمان لا کہ ہر ملک اور قوم میں نبی آتے رہے ہیں۔

☆تُو اِس بات پر ایمان لا کہ آنحضرتؐ سب نبیوں سے افضل ہیں۔

☆تُو اِس بات پر ایمان لا کہ وحی والہام کا دروازہ ہمیشہ کھلا رہے گا۔

☆تُو اِس بات پر ایمان لا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد آپؐ کا تابع نبی بغیر نئی شریعت کے آسکتا ہے۔

☆تُو ایمان لا کہ خدا کے سوا کوئی کسی کا گناہ نہیں بخش سکتا۔

☆تُو اِس بات پر ایمان لا کہ حضرت مرزا غلام احمد قادیانیؑ مسیح موعود اور مہدی معہود ہیں۔

☆جب تجھے کسی اَمر میں شبہ ہو تو خدا سے دُعا کر کے اپنے نفس سے فتویٰ لے کہ وہ بھی تیرا مفتی ہے۔

☆تُو اپنے نفس کے وسوسے لاحَول اور تعوّذ سے دُور کر۔

☆جب تیرے والدین اور برادری کا خدا کے احکام سے مقابلہ آپڑے تو پھر تُو اپنے خدا کو مقدم کر۔

☆تُو اپنے خدا کو نشانوں سے پہچان ۔نہ کہ صرف عقلی دلائل سے۔

☆تُو خدا کی تقدیر پر راضی ہونا سیکھ تا کہ خدا تجھ سے راضی ہو۔

☆تُو احکامِ شریعت میں خدا کی رخصتوں اور سہولتوں کو دِل کی خوشی سے قبول کر۔

☆تُو ایمان لا کہ خدا کی مغفرت تیرے گناہوں سے بہت زیادہ وسیع ہے۔

☆تُو یقین کر لے کہ خدا کی نافرمانی ایسا زہر ہے جو روح کو ہلاک کر دیتا ہے۔

☆اگر تُو خدا سے ملنا چاہتا ہے تو تیرے لئے سب سے آسان وقت پچھلی رات ہے۔

☆تُو یقین کر کہ دُعا کی قبولیت کا سب سے بڑا ذریعہ تقویٰ ہے۔

☆تُو خدا کے احسانوں کو گِنا کرتا کہ تُو اُس کی

محبت میں گُداز ہو جائے۔

☆ تُو اللہ تعالیٰ کو ہر جگہ حاضر ناظر یقین کر۔

☆ تُو ایمان لا کہ تیرا خدا رحمٰن ہے یعنی بغیر کسی عمل کے رحم کرنے والا۔

☆ تُو ایمان لا کہ تیرا خدا رحیم ہے یعنی عمل کے بدلہ میں بڑی رحمت کرنے والا۔

☆ تُو ایمان لا کہ تیرا خدا رب العٰلمین ہے یعنی تمام جہانوں کا پالنے والا۔

☆ تُو ایمان لا کہ تیرا خدا مالک یوم الدین ہے یعنی جزا سزا کے دن کا مالک۔

☆ تُو ایمان لا کہ تیرا خدا الملِک ہے یعنی سب کا بادشاہ۔

☆ تُو ایمان لا کہ تیرا خدا القدوس ہے یعنی نہایت پاک اور مقدس۔

☆ تُو ایمان لا کہ تیرا خدا السّلام ہے یعنی سلامتی والا۔

☆ تُو ایمان لا کہ تیرا خدا المومن ہے یعنی ہر قسم کا امن دینے والا۔

☆ تُو ایمان لا کہ تیرا خدا المھیمن ہے یعنی پناہ دینے والا۔

☆ تُو ایمان لا کہ تیرا خدا العزیز ہے یعنی سب پر غالب۔

☆ تُو ایمان لا کہ تیرا خدا الجبار ہے یعنی شکستہ کی مرمّت کرنے والا۔

☆ تُو ایمان لا کہ تیرا خدا المتکبّر ہے یعنی ہر قسم کی بڑائی اور کبریائی کا مالک۔

☆ تُو ایمان لا کہ تیرا خدا الخالق ہے یعنی عدم سے وجود میں لانے والا۔

☆ تُو ایمان لا کہ تیرا خدا الباری ہے یعنی جوڑ توڑ کر کے بنانے والا۔

☆ تُو ایمان لا کہ تیرا خدا المصوّر ہے یعنی ہر طرح کی صورتیں پیدا کرنے والا۔

☆ تُو ایمان لا کہ تیرا خدا غفّار ہے یعنی بخشنے والا۔

☆ تُو ایمان لا کہ تیرا خدا قہار ہے یعنی رُعب اور دبدبہ والا۔

☆ تُو ایمان لا کہ تیرا خدا وہّاب ہے یعنی بہت بخشش والا۔

☆ تُو ایمان لا کہ تیرا خدا رزّاق ہے یعنی بے حد روزی رساں۔

☆ تُو ایمان لا کہ تیرا خدا فتّاح ہے یعنی کُشادگی کرنے والا۔

☆تُو ایمان لا کہ تیرا خدا علیم ہے یعنی بہت علم والا۔

☆تُو ایمان لا کہ تیرا خدا قابض ہے یعنی بند کرنے والا۔

☆تُو ایمان لا کہ تیرا خدا باسط ہے یعنی کھولنے والا۔

☆تُو ایمان لا کہ تیرا خدا خافض ہے یعنی پست کرنے والا۔

☆تُو ایمان لا کہ تیرا خدا رافع ہے یعنی بلند کرنے والا۔

☆تُو ایمان لا کہ تیرا خدا مُعِزّ ہے جسے چاہے عزّت دیتا ہے۔

☆تُو ایمان لا کہ تیرا خدا مُذِلّ ہے جسے چاہے ذِلّت دیتا ہے۔

☆تُو ایمان لا کہ تیرا خدا سمیع ہے یعنی ہر آواز کو سُننے والا۔

☆تُو ایمان لا کہ تیرا خدا بصیر ہے یعنی ہر چیز کو دیکھنے والا۔

☆تُو ایمان لا کہ تیرا خدا حَکَم ہے یعنی صحیح فیصلہ کرنے والا۔

☆تُو ایمان لا کہ تیرا خدا العدل ہے یعنی پورا انصاف کرنے والا۔

☆تُو ایمان لا کہ تیرا خدا لطیف ہے یعنی مہربان اور باریک بین۔

☆تُو ایمان لا کہ تیرا خدا خبیر ہے یعنی ہر بات سے باخبر۔

☆تُو ایمان لا کہ تیرا خدا حلیم ہے یعنی بہت تحمل والا۔

☆تُو ایمان لا کہ تیرا خدا عظیم ہے یعنی بہت عظمت والا۔

☆تُو ایمان لا کہ تیرا خدا غفور ہے یعنی نہایت درجہ گناہ بخشنے والا۔

☆تُو ایمان لا کہ تیرا خدا شکور ہے یعنی نہایت قدر دان۔

☆تُو ایمان لا کہ تیرا خدا علی ہے یعنی بلند مراتب والا۔

☆تُو ایمان لا کہ تیرا خدا کبیر ہے یعنی بہت بڑا۔

☆تُو ایمان لا کہ تیرا خدا حفیظ ہے یعنی حفاظت کرنے والا۔

☆تُو ایمان لا کہ تیرا خدا مُقیت ہے یعنی روزی رساں۔

☆ تُو ایمان لا کہ تیرا خدا حسیب ہے یعنی کفالت کرنے والا۔
☆ تُو ایمان لا کہ تیرا خدا جلیل ہے یعنی صاحب بزرگی۔
☆ تُو ایمان لا کہ تیرا خدا کریم ہے یعنی عزّت دار۔
☆ تُو ایمان لا کہ تیرا خدا رقیب ہے یعنی نگہبان۔
☆ تُو ایمان لا کہ تیرا خدا مجیب ہے یعنی دُعائیں قبول کرنے والا۔
☆ تُو ایمان لا کہ تیرا خدا واسع ہے یعنی کشائش دینے والا۔
☆ تُو ایمان لا کہ تیرا خدا حکیم ہے یعنی حکمتوں والا۔
☆ تُو ایمان لا کہ تیرا خدا وَدُود ہے یعنی محبت کرنے والا۔
☆ تُو ایمان لا کہ تیرا خدا مجید ہے یعنی بڑی شان والا۔
☆ تُو ایمان لا کہ تیرا خدا باعث ہے یعنی مرنے کے بعد اُٹھانے والا۔
☆ تُو ایمان لا کہ تیرا خدا شہید ہے یعنی حاضر ناظر۔
☆ تُو ایمان لا کہ تیرا خدا حق ہے یعنی سچّا۔
☆ تُو ایمان لا کہ تیرا خدا وکیل ہے یعنی کام بنانے والا۔
☆ تُو ایمان لا کہ تیرا خدا قوی ہے یعنی روز آور
☆ تُو ایمان لا کہ تیرا خدا متین ہے یعنی صاحبِ قوّت وطاقت۔
☆ تُو ایمان لا کہ تیرا خدا ولی ہے یعنی حامی و مددگار۔
☆ تُو ایمان لا کہ تیرا خدا حمید ہے یعنی ہر طرح کی خوبیوں والا۔
☆ تُو ایمان لا کہ تیرا خدا محصی ہے یعنی ہر ایک کو گھیر لینے والا۔
☆ تُو ایمان لا کہ تیرا خدا مبدی ہے یعنی پہلی دفعہ پیدا کرنے والا۔
☆ تُو ایمان لا کہ تیرا خدا مُعید ہے یعنی دوسری بار پیدا کرنے والا۔
☆ تُو ایمان لا کہ تیرا خدا محی ہے یعنی زندگی دینے والا۔
☆ تُو ایمان لا کہ تیرا خدا اُممیت ہے یعنی مارنے والا۔

☆تُو ایمان لا کہ تیرا خداحَیّ ہے یعنی زندہ۔
☆تُو ایمان لا کہ تیرا خداقیّوم ہے یعنی سب کا تھامنے والا۔
☆تُو ایمان لا کہ تیرا خدا واجد ہے یعنی تصرّف رکھنے والا۔
☆تُو ایمان لا کہ تیرا خداماجد ہے یعنی صاحبِ عظمت۔
☆تُو ایمان لا کہ تیرا خداواحد ہے یعنی ایک۔
☆تُو ایمان لا کہ تیرا خدااحد ہے یعنی اکیلا۔
☆تُو ایمان لا کہ تیرا خداصمد ہے یعنی بے نیاز و بے پرواہ۔
☆تُو ایمان لا کہ تیرا خدا قادر ہے یعنی ہر چیز پر قادر۔
☆تُو ایمان لا کہ تیرا خدامقتدر ہے یعنی کامل اختیارات والا۔
☆تُو ایمان لا کہ تیرا خدامُقدّم ہے یعنی آگے بڑھانے والا۔
☆تُو ایمان لا کہ تیرا خدامُؤخّر ہے یعنی پیچھے ہٹادینے والا۔
☆تُو ایمان لا کہ تیرا خدااوّل یعنی سب سے پہلے ہے۔
☆تُو ایمان لا کہ تیرا خدا آخر ہے یعنی سب سے بعدتک رہنے والا۔
☆تُو ایمان لا کہ تیرا خدا ظاہر ہے یعنی سب سے زیادہ ظاہر۔
☆تُو ایمان لا کہ تیرا خداباطن ہے یعنی سب سے زیادہ مخفی۔
☆تُو ایمان لا کہ تیرا خدا والی ہے یعنی مالک۔
☆تُو ایمان لا کہ تیرا خدامتعالی ہے یعنی پاک صفات والا۔
☆تُو ایمان لا کہ تیرا خدابرّ ہے یعنی محسن۔
☆تُو ایمان لا کہ تیرا خدا توّاب ہے یعنی رجوع برحمت ہونے والا۔
☆تُو ایمان لا کہ تیرا خدامنتقم ہے یعنی بدلہ لینے والا۔
☆تُو ایمان لا کہ تیرا خدامنعم ہے یعنی نعمتیں بخشنے والا۔
☆تُو ایمان لا کہ تیرا خداعَفوّ ہے یعنی درگزر کرنے والا۔
☆تُو ایمان لا کہ تیرا خدارؤف ہے یعنی نرمی کرنے والا۔

☆ تُو ایمان لا کہ تیرا خدا مالک الملک ہے یعنی حکومت کا مالک۔
☆ تُو ایمان لا کہ تیرا خدا ذوالجلال والاکرام ہے یعنی جاہ وجلال والا۔
☆ تُو ایمان لا کہ تیرا خدا مُقْسِط ہے یعنی صحیح فیصلہ کرنے والا۔
☆ تُو ایمان لا کہ تیرا خدا جامع ہے یعنی اکٹھا کرنے والا۔
☆ تُو ایمان لا کہ تیرا خدا غنی ہے یعنی بے پروا۔
☆ تُو ایمان لا کہ تیرا خدا مغنی ہے یعنی بے پروا کرنے والا۔
☆ تُو ایمان لا کہ تیرا خدا مانع ہے یعنی روکنے والا۔
☆ تُو ایمان لا کہ تیرا خدا الضّار ہے یعنی نقصان پہنچانے والا جسے چاہے۔
☆ تُو ایمان لا کہ تیرا خدا نافع ہے یعنی نفع دینے والا جسے چاہے۔
☆ تُو ایمان لا کہ تیرا خدا نور ہے یعنی سراسر روشنی۔
☆ تُو ایمان لا کہ تیرا خدا ہادی ہے یعنی ہدایت کرنے والا۔
☆ تُو ایمان لا کہ تیرا خدا بدیع ہے یعنی نئی طرح پیدا کرنے والا۔
☆ تُو ایمان لا کہ تیرا خدا باقی ہے یعنی ہمیشہ باقی رہنے والا۔
☆ تُو ایمان لا کہ تیرا خدا وارث ہے یعنی سب کا وارث۔
☆ تُو ایمان لا کہ تیرا خدا رشید ہے یعنی بھلائی سکھانے والا۔
☆ تُو ایمان لا کہ تیرا خدا صَبُور ہے یعنی نافرمانی پر صبر کرنے والا۔
☆ تُو ایمان لا کہ تیرا خدا متکلّم ہے یعنی الہام وکلام کرنے والا۔
☆ تُو خدا کی ذات میں کسی کو شریک نہ بنا۔
☆ تُو خدا کی صفات میں کسی کو شریک نہ سمجھ۔
☆ تُو خدا کے افعال میں کسی کو شریک نہ سمجھ۔
☆ تُو خدا کی تعظیم اور عبادت میں کسی کو شریک نہ کر۔
☆ تُو یاد رکھ کہ ایمان بغیر عملِ صالح کہ ایسا ہے جیسے درخت بغیر پانی کے۔
☆ جب موقع ملے تو تُو رمضان میں اعتکاف

میں بیٹھ۔

☆تُو رمضان میں لیلۃ القدر کو تلاش کر اور اُس کی برکتوں سے فائدہ اُٹھا۔

☆تُو یاد رکھ کہ اَب اسلام کے سِوا کوئی دین خدا کے نزدیک مقبول نہیں۔

☆تُو قرآن سے پہلی سب الہامی کتابوں پر مُجمل ایمان لا۔ مگر عمل قرآن پر کر کہ پہلی سب کتابیں اَب منسوخ ہو چکی ہیں۔

☆تُو نیکی کو محض نیکی کی خاطر نہ کر۔ کہ یہ دہریوں کا مذہب ہے۔

☆تُو نیکی کو خدا کی رضا اور ثواب کے لئے کر کہ یہ مسلمانوں کا مذہب ہے۔

☆ہر مذہبی اختلاف کے وقت تُو خدا اور رسول کے فیصلہ کے آگے سر جھُکا۔

☆تُو کچھ حصہ کلام اللہ کا ضرور حفظ کر۔

☆جب کبھی کوئی خدا کا رسول تیرے سامنے معبوث ہو تو تو اسے مان لینے میں جلدی کر۔

☆اگر تو خدا سے محبت کرتا ہے تو آنحضرت ﷺ کی پوری پیروی کر۔

☆تُو مسلمان نہیں ہو سکتا جب تک کے تو ہر جھگڑے میں آنحضرت ﷺ کو اپنا حکم نہ بنائے اور دل کی خوشی سے ان کا فیصلہ قبول نہ کرے۔

☆تُو ایمان رکھ کے سب انبیاء معصوم ہیں یعنی جان بوجھ کر وہ کبھی گناہ اور خدا کی مخالفت نہیں کرتے۔

☆تُو کبھی خدا کی رحمت سے نا اُمید نہ ہو۔

☆جب قرآن تیرے سامنے پڑھا جائے تو غور سے سُن اور خاموش رہ۔

☆تُو خلیفۂ وقت کی اطاعت کر۔

☆تُو سب انبیاء کے نیک نمونوں کا مطالعہ کر۔

☆تُو بُرے لوگوں کے بدانجام کا بھی مطالعہ کر اور اس سے عبرت پکڑ۔

☆تُو بدعت سے بچ۔

☆تُو ہر غلطی یا گناہ کے بعد فوراً توبہ کر۔ کیونکہ مَرتے وقت کی توبہ مقبول نہیں۔

☆تُو ہمیشہ اللہ تعالیٰ کے قُرب کے وسائل ڈھونڈتا رہ اور اس کی راہ میں محنت اُٹھانے کی عادت ڈال۔

☆تُو اپنا محاسبہ کیا کر کہ مَیں نے اپنی آخرت

کے لئے کیا عمل کئے ہیں۔

☆تُو رسوم کا پابند نہ ہو بلکہ سنّت پر قدم مار۔

☆تُو اس بات پر ایمان لا کہ تیری سب عبادتیں صرف تیرے اپنے فائدہ کیلئے ہیں۔ خدا کو اُن کی ذرّہ برابر بھی حاجت نہیں۔

☆تُو اپنی سب طاقتوں کو خدا کی راہ میں خرچ کر۔

☆تُو اپنی نمازوں میں خشوع اور خضوع کی عادت ڈال۔

☆تُو بے دینوں اور جاہلوں کی صحبت سے گُریز کر۔

☆تُو دینی اعمال میں رشک اور مسابقت کرتا کہ دُسروں سے بڑھ جائے۔

☆تُو اپنی نذر پوری کر اگر وہ خلافِ شرع نہ ہو۔

☆تُو دین کے معاملہ میں کبھی بے دینوں کا فیصلہ قبول نہ کر۔

☆تُو خدائی ابتلاا ور آزمائش کے وقت نہ گھبرا۔ بلکہ قدم آگے بڑھا۔

☆تُو عبادات اور صدقات میں رِیا اور دکھاوے سے بچ۔

☆تُو بے حد نہ ہنسا کر ورنہ تیرا دل مُردہ ہو جائے گا۔

☆تُو خوش رہا کر ورنہ تیرا دل یاس اور نا اُمیدی کا شکار ہو جائے گا۔

☆تُو دین کی باتوں کے متعلق کبھی ٹھٹھہ اور تمسخر نہ کر۔

☆تُو سمجھ کر اور سنوار کر نماز پڑھا کر۔

☆تُو بحث مباحثہ میں کبھی حق کی مخالفت کا پہلو اختیار نہ کر۔

☆ تجھے اپنی ساری نماز کا ترجمہ آنا ضروری ہے۔

☆تُو ہمیشہ اپنے اہل وعیال کو نماز کا حکم کرتا رہ۔

☆تُو لوگوں کے لئے نیک نمونہ بن۔

☆تُو جمعہ کی اذان سُن کر اپنا کاروبار اور خرید وفروخت بند کر دے اور مسجد کا رُخ کر۔

☆تُو ہمیشہ پاک اور طیّب مال خدا کی راہ میں خرچ کر۔

☆تُو دین کا علم زیادہ سے زیادہ حاصل کر۔ کیونکہ عالم ہی خدا سے ڈرتا ہے۔

☆ تُو اپنی برادری کو اپنی تبلیغ کے وقت مقدم رکھ۔

☆ تُو خدا کے سِوا کسی اور کے نام کا ذبیحہ نہ کھا کہ وہ حرام ہے۔

☆ یاد رکھ کہ اسلام میں رہبانیت منع ہے۔

☆ تُو نکاح تقویٰ کے قیام اور نیک اَولاد کے حصول کے لئے کر۔

☆ اَے خاتون! تُو شرعی پردہ اختیار کر۔

☆ تُو خدا کے نشانات پر ہنسی ٹھٹھا کرنے والوں کی مجلس میں نہ بیٹھ۔

☆ تُو جھوٹی قسم ہر گز نہ کھا بلکہ بہتر ہے کہ بغیر شرعی ضرورت کے بالکل قسم نہ کھا۔

☆ تُو لغو قسم کھانے سے پرہیز کر۔

☆ آئندہ کے وعدہ کے لئے تُو ہمیشہ انشاءاللہ کہہ کر وعدہ کر۔

☆ تُو کبھی کُنہِ ذات باری میں گفتگو نہ کر۔

☆ تُو کبھی صفاتِ باری کی بہت باریک باتوں کی بحث میں نہ پڑ۔

☆ تُو خدا کی نعمتوں میں البتہ فِکر کر کہ اُن کا ذکر خدا سے محبّت کا موجب ہے۔

☆ تُو خدا کا ناصح بن یعنی اُس کے نام کی عظمت کرا اور اُسکے دین کا خیر خواہ رہ۔

☆ تُو مسلمانوں کا ناصح بن یعنی اُن کا ہر بھلائی کے لئے خیر خواہ رہ۔

☆ تُو رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا ناصح بن یعنی ان کی عزت اور اُن کے مشن کا خیر خواہ رہ۔

☆ تُو ہر انسان کا ناصح بن۔ یعنی امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کر کے اُن کا خیر خواہ رہ۔

☆ تُو اپنے فوت شُدہ والدین اور محسنوں کے لئے دُعا کیا کر۔

☆ تُو اپنے خدا پر ہمیشہ نیک گمان رکھ۔

☆ تُو اپنی تنہائی کی گھڑیوں میں اپنے رب سے اِسی طرح بے تکلّفی سے باتیں کیا کر جس طرح تُو اپنے دوستوں سے کرتا ہے کہ اسی کا نام مناجات ہے۔

☆ تُو صرف اللہ تعالیٰ کو مُسبِّب الاَسْباب اور مؤثر حقیقی یقین کر۔

☆ تُو توہمّات میں نہ پڑ۔

☆ تُو اس دنیا کو ہی اپنے لئے جنّت بنانے کی کوشش نہ کر کہ یہ ناممکن ہے۔

☆ تُو کسی پیر یا شیخ کو سجدۂ تعظیمی نہ کر۔

☆ تُو نہ کسی قبر کے آگے جُھک نہ اُس کا طواف کر۔ نہ اُس پر اعتکاف میں بیٹھ۔

☆ تُو سنّتِ رسولؐ کے بر خلاف کسی عمل کو اختیار نہ کر۔

☆ تُو صوفیوں کے مسمریزم یا توجہ کے حلقہ کو مذہبِ اسلام کا حصّہ نہ سمجھ۔

☆ تُو خود پیر بن ۔ پیر پرست نہ بن اور ولی بن۔ ولی پرست نہ بن۔

☆ تیرا خود اپنے خدا کے ساتھ براہِ راست تعلق ہے اس لئے تُو کبھی اپنے اور اُس کے درمیان کسی مخلوق کو واسطہ نہ بنا۔

☆ تُو دجّالیت اور مغربیت کی مخصوص رسوم کو اپنے گھر میں داخل نہ ہونے دے۔

☆ یاد رکھ کہ ہمیشہ سچ بولنے والوں کو ہر سچّے خواب اور رؤیائے صادقہ آیا کرتے ہیں۔

☆ یاد رکھ کہ اگر دُنیا میں ہی تیری ہی ایک خواہش پوری ہو جائے تو شاید تُو خدا سے بے نیاز اور باغی ہو جائے۔

☆ تُو قرآن مجید کی تفسیر بالرّائے کرنے سے پرہیز کر۔

☆ اگر تُو خدا تعالیٰ کا قرب چاہتا ہے تو نوافل پر زور دے۔

☆ تُو باوضو رہنے کی عادت ڈال۔

☆ تہجّد کے بعد جو نفل تیرے لئے افضل ہیں وہ چاشت کے چار نفل ہیں۔

☆ تُو یاد رکھ کہ خدا کی راہ میں مال کا بخل اور جان کا خوف شرک کی جڑ ہیں۔

☆ تُو خدا کی اس طرح عبادت کر کہ گویا تُو اُسے دیکھ رہا ہے ورنہ کم از کم یہ حالت تو ہو کہ وہ تجھے دیکھ رہا ہے۔

☆ کوئی شخص تیرا کتنا ہی بڑا محسن ہو۔ پھر بھی تُو اُس کے کہنے سے یا لحاظ سے اپنے خدا کی نافرمانی نہ کر۔

☆ ہو سکے تو تُو قادیان میں اپنا مکان بنا کیونکہ یہاں مکان بنانا وَسِعْ مَكَانَكَ کے خدائی حُکم کو پورا کرتا ہے اور تیری اولاد کا تعلق مرکز سے مضبوط کرتا ہے۔

☆ یاد رکھ کہ دین کے معاملہ میں جبر نہیں ہے بلکہ ناجائز ہے۔

☆ جب تجھے الہام ہو یا معرفت کا کوئی نکتہ ملے تو اُسے حضرت مسیح موعود علیہ السلام

کی برکت کے طفیل سمجھ۔

☆ تُو قرآنی آیات کو جنتر منتر کے طور پر استعمال نہ کر۔

☆ تُوکسی جائز اور حلال کام سے رُکنے کی قسم نہ کھا اور کھالی ہے تو اُسے تُوڑ دے۔اور کفارہ اَدا کر۔

☆ تُو حتّی الوسع نماز اوّل وقت پڑھ۔ ورنہ لذّت اور حضوریٔ قلب کی توقع نہ رکھ۔

☆ تُو حتّی الوسع قادیان کے سالانہ جلسہ میں حاضر ہو۔

☆ جب تُو کسی جلسہ میں لوگوں کے ساتھ مل کر دُعا مانگے تو دوزانوں ہو مانگ کہ یہ ادب کا طریقہ ہے۔

☆ تُو قبلہ کی طرف اپنے پاؤں دَراز نہ کر۔

☆ یاد رکھ کہ بزرگوں کی رضا تیرے لئے دُعا اور انکی ناراضگی تیرے لئے بددُعا ہے۔

☆ تُو جہاں بھی ہو وہاں کی جماعتِ احمدیہ سے تعلق رکھ۔اور مقامی امیر کی اطاعت کر۔

☆ جب تجھے کسی احمدی سے ملال پیدا ہو جائے تو اس کے لئے التزاماً دُعا کر جب تک وہ ملال دُور نہ ہو جائے۔

☆ تُو خدا وند اپنے خدا کے ساتھ اپنے سارے دِل اور اپنی ساری جان اور اپنی ساری عقل سے محبت رکھ۔

☆ تیرے دل میں جب بھی نیکی کا اِرادہ اُٹھے تو فوراً اس پر عمل کر کیونکہ یہ فرشتوں کی تحریک ہے۔

☆ تُو اپنے دِل اور زبان کو خدا کے ذکر سے تر رکھ اور بکثرت تر رکھ۔

☆ جب تُو شادی کرے تو ہر ایک خوبی والی عورت تلاش کر مگر دین کو مقدّم رکھ۔

☆ تیرا ضمیر آزاد پیدا کیا گیا ہے پس تُو بھی خدا کے سِوا کسی کا غُلام نہ بن۔

☆ تیری ساری خوشحالی کی جَڑ توحید پر سچّا اعتقاد اور خدا تعالیٰ کے ساتھ محبت کا تعلق ہے۔

☆ تُو بھی ایک گلہّ کا گلہّ بان ہے اور قیامت میں تجھ سے نہ صرف تیری اپنی بابت پوچھا جائے گا بلکہ تیرے گلّے کی بابت بھی سوال ہوگا۔

☆ تُو ہر ضروری کام کرنے سے پہلے استخارہ

کرنے کی عادت ڈال۔

☆ جب تجھے استخارہ میں کوئی امر خدا کی طرف سے معلوم ہو تو تجھ پر لازم ہے کہ اُسی حُکم کی پَیروی کرے۔ ورنہ پھر آئندہ تیرا استخارہ نامقبول ہوگا۔

☆ تُو بزرگوں اور عزیزوں سے اپنے لئے دُعائیں کرایا کر۔

☆ تُو سلسلہ احمدیہ میں وصیّت شروع جوانی سے کردے تاکہ تُو نیکی کے بندھن میں مضبوط بندھا رہے۔

☆ تُو خدا کے ذکر سے بڑھ کر کسی عمل کو نہ سمجھ۔

☆ یاد رکھ کہ تقویٰ تمام نیکیوں کی جڑ اور اصل ہے اور تقویٰ کے معنے ہیں خدا کے خوف اور رُعب کو مستقل طور پر اپنے دِل پر مستوُلی رکھنا۔ اور اس کی ناراضگی سے ڈرتے رہنا۔

☆ تُو امام سے ذاتی رنجش کی وجہ سے نماز با جماعت نہ چھوڑ۔

☆ تُو غریبوں اور مسکینوں کی دُعائیں بھی لیا کر۔

☆ تُو کبھی اپنے آپ کو پاک اور مقدس نہ سمجھ کیونکہ یہ علم صرف خدا ہی کو ہے۔

☆ اگر تُو نماز کا امام ہے تو مقتدیوں کی سہولت کا خیال رکھ اور درمیانہ درجہ کی نماز پڑھا۔

☆ تُو اپنے بچّوں کو سات برس کی عمر سے نماز پڑھنی سکھا اور دس برس کی عمر سے اُن سے بازپُرس کر۔

☆ یاد رکھ کہ انسان کی پیدائش کی اصلی غرض خدا کی اطاعت اور عبادت ہے۔ پس تُو بھی اس کا بندہ بن کر یہ مختصر عُمر گزار دے۔

☆ یاد رکھ کہ بندہ اور خدا کا حقیقی تعلق صرف دُعا سے قائم ہوتا ہے۔

☆ جب تُو باہر سے قادیان میں عارضی طور پر آئے تو حتی الوسع اپنی سب نمازیں مسجد مبارک میں ادا کر۔

☆ تُو اپنے خدا کی آزمائش کبھی نہ کر۔

☆ دعا کی قبولیّت کے بعض خاص مواقع قرآن و حدیث میں مذکور ہیں۔ تُو اُن سے ضرور فائدہ اُٹھا۔

☆ تُو ہمیشہ ایسے دوستوں کی تلاش میں رہ جو

حقیقتاً اہل اللہ ہوں۔

☆ تجھے لازم ہے کہ صبح کی نماز کے بعد ایک مقررہ حصہ قرآن مجید کا ضرور پڑھا کر۔ باترتیب، باقاعدہ، باترجمہ، باوضو، باترتیل اور اِس نیّت سے کہ مَیں اِس کتاب کو اپنا رہنما بنانے اور عمل کرنے کے لئے پڑھتا ہوں۔

☆ تُو اپنی نماز میں اپنی زبان میں بھی دُعا کیا کر کیونکہ یہ طریق قبولیّت کے لئے بہت مؤثر ہے۔

☆ تُو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث کا ضرور مطالعہ کیا کر۔

☆ تُو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کُتب جس قدر بھی ہوسکیں اپنے مطالعہ میں رکھ۔

☆ تُو اپنے بچّوں کو دُرِّثمین کے کچھ اشعار ضرور حفظ کرا۔

☆ اکثر حصّے دِین کے عقل کے مطابق ہیں اور بعض حصے عقل سے بالا ہیں مگر مخالف نہیں ہیں۔ پس ہر بات میں دخل بیجا دینا مناسب نہیں۔

☆ مذہبی بحثوں کو لڑائی جھگڑے کا ذریعہ بنانے کی نسبت حق جوئی اور متانت و صُلح کے ساتھ تحقیق حق بدرجہا بہتر ہے۔

☆ مصیبت میں تُو سب کو یاد آتا ہے۔ مگر آرام میں خدا کو یاد رکھنا بڑی بات ہے۔

☆ دُنیاوی فرائض کو ادا کرنا بھی عبادت ہے بشرطیکہ نیّت رضائے الٰہی کی ہو۔

☆ خدا کا خوف (تقویٰ) دانائی کی ابتداء ہے اور اُس کے رضا کے حصول کے لئے فنا ہو جانا اُس کی انتہا۔

☆ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ارشاد ہے کہ مسلمان کے لئے بہترین زندگی وہ ہے جو خدمتِ دین کے لئے وقف ہو۔

۷-جنسی معاملات (۱۱۹۱-۱۲۰۴)

اس عنوان کے ماتحت ایسی باتیں علیحدہ لکھ دی گئی ہیں جو جنسی یعنی مَردوں اور عورتوں کے خاص تعلقات کے متعلق ہیں۔ اگر یہ کتاب کسی لڑکے یا لڑکی کے لئے خریدی جائے اور اس کو ایسے معاملات سے آگاہ کرنا منظور نہ ہو تو اس صفحہ پر لئی سے دوسرا سفید کاغذ لگا دو۔ (مؤلف)

☆ تُو اپنی بغل اور زیرِ ناف کے بال بڑھنے نہ دے۔

☆ تجھ پر جنابت اور حیض و نفاس کا غُسل فرض ہے۔

☆ اَے خاتون! تُو اسقاط نہ کرا۔ سوائے اس کے کہ تیری جان کا خطرہ ہو۔

☆ اَے خاتون! تو ایّام کے دِنوں میں ٹھنڈے پانی میں ہاتھ نہ ڈال۔ اور نہ ٹھنڈی زمین پر بیٹھ۔

☆ تُو حیض و نفاس کے دِنوں میں اپنی بیوی کے پاس مت جا۔

☆ تُو اپنے شہوانی قویٰ کا اعتدال سے زیادہ استعمال نہ کر ورنہ تیری قوّتِ جسمانی جواب دے بیٹھے گی۔

☆ تُو نکاح محض شہوت رانی کے لئے نہ کر۔

☆ تُو اپنے شہوانی اعضاء ناجائز طور سے استعمال نہ کر ورنہ وہ برمحل استعمال کے قابل نہ رہیں گے۔

☆ تُو اہل مغرب کی طرح کسی نامحرم کا بوسہ نہ لے

☆ اَے مرد! تُو اپنی بیوی کی مرضی کے بغیر برتھ کنٹرول نہ کر۔ اور وہ بھی بضرورتِ حقّہ۔

☆ تُو خیالی زنا اور تصوّر کی بدکاریوں سے بچ ورنہ عفیف نہیں رہے گا۔

☆ چاہئے کہ تیری شہوت سب پاک اور جائز طریقہ کی ہوں۔

☆ تُو اپنی شرمگاہ کی حفاظت کر۔

☆ بیماریوں اور فقر و فاقہ کو چھوڑ کر عام طور پر غیر شادی شدہ نوجوان طبقہ میں کمزوری کا باعث اکثر مادۂ تولید کے ضائع کرنے کی عادت ہے۔

☆☆☆☆☆

یا اللہ

تو اس مجموعہ کو قبول فرما اور

ہم کو ان باتوں پر عمل کی توفیق دے

آمین۔ محمد اسمٰعیل

KAR NA KAR

DO'S & DON'T'S

Information about permissibles and not permissibles

9 788179 123409